SAT.28.March.2026
VOLUME: 22 NO: 75
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 28/مارچ 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 75
8/شوال، المکرم 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

تہران میں پاکستانی سفارتخانے کے قریب دھماکے

پاکستان قطر نہیں، سفارتکاروں کو نقصان ہوا تو اسرائیل کو سخت جواب دیں گے

تہران: ۲۷/مارچ (ایجنسیز): ایران کے دارالحکومت تہران میں پاکستانی سفارت خانے کے قریب مبینہ اسرائیل امریکہ حملوں کے بعد پاکستان اسٹریٹجک فورم نے سخت ردعمل دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر پاکستانی سفارت کاروں کو نقصان پہنچا تو بھرپور جواب دیا جائے گا۔ واقعہ ایسے وقت پیش آیا جب پاکستان خود کو امریکہ اور ایران کے درمیان ممکنہ ثالث کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ اگرچہ پاکستانی سفیر محفوظ رہے، تاہم دھماکوں سے سفارت خانے کے اطراف عمارتیں متاثر ہوئیں۔ جمعرات کو تہران میں پاکستانی سفارت خانے کے قریب مبینہ اسرائیل اور امریکہ کے فضائی حملوں کی رپورٹس سامنے آنے کے بعد صورتحال نے نیا سفارتی رخ اختیار کر لیا ہے۔ حملوں کی اطلاعات کے بعد پاکستان سے وابستہ پاکستان اسٹریٹجک فورم نے ایک سخت بیان جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ اگر دنیا میں کہیں بھی پاکستانی سفارت کاروں کو نقصان پہنچا تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ "اسرائیل کو یاد رکھنا چاہیے، پاکستان قطر نہیں ہے۔ اگر ہمارے سفارت کاروں کو دنیا میں کہیں بھی کوئی نقصان پہنچا تو ہم ان پر جہنم کا دروازہ کھول دیں گے۔" یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب اطلاعات کے مطابق وسطی تہران میں تازہ فضائی حملے کیے گئے، جو پاکستانی سفیر کی رہائش گاہ اور سفارت خانے کے قریب ہوئے۔ اگرچہ پاکستانی سفیر محفوظ رہے، تاہم دھماکوں کی شدت سے سفارت خانے کے کمپاؤنڈ اور قریبی عمارتیں لرز اٹھیں، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ واقعہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں خاص اہمیت رکھتا ہے، جہاں پاکستان بیک وقت ایک حساس سفارتی کردار ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پاکستان نے حالیہ دنوں میں خود کو امریکہ اور ایران کے درمیان ممکنہ ثالث کے طور پر پیش کیا ہے۔ پاکستانی قیادت کی جانب سے بھی اس حوالے سے بیانات سامنے آئے ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے منگل کو کہا کہ اسلام آباد "بامعنی اور نتیجہ خیز مذاکرات" کے لیے دونوں فریقین کے درمیان سہولت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق، ماضی میں بھی واشنگٹن نے تہران کے ساتھ رابطوں کے لیے کئی مواقع پر پاکستان کو ایک چینل کے طور پر استعمال کیا ہے، جس سے اسلام آباد کی اسٹریٹجک اہمیت واضح ہوتی ہے۔ تاہم، حالیہ حملوں نے نہ صرف ایران بلکہ پورے خطے میں سفارتی تناؤ کو بڑھا دیا ہے، اور اس بات کے خدشات کو تقویت دی ہے کہ اگر کشیدگی مزید بڑھی تو اس کے اثرات عالمی توانائی، سلامتی اور سفارتی توازن پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ ایرانی دارالحکومت تہران میں پاکستان کے سفارت خانے کے قریب اسرائیل اور امریکہ کے حملے کی خبروں کے بعد، پاکستان اسٹریٹجک فورم، جو حکومت سے منسلک ہے، نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ ایران یا دنیا کے کسی بھی حصے میں اس کے سفارتکاروں کو نقصان پہنچانے کی صورت میں سخت ردعمل دیا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا: اسرائیل کو یاد رکھنا چاہیے کہ پاکستان قطر نہیں ہے۔ اگر ہمارے سفارتکاروں کو دنیا میں کہیں بھی نقصان پہنچا تو ہم انہیں سخت جواب دیں گے۔ یہ دھمکی اس وقت سامنے آئی ہے جب اطلاعات کے مطابق اسرائیل اور امریکہ نے جمعرات کو تہران کے مرکزی علاقے میں تازہ فضائی حملے کئے۔ رپورٹس کے مطابق یہ حملے پاکستان کے سفیر کی رہائش گاہ اور پاکستانی سفارت خانے کے قریب ہوئے۔ اگرچہ پاکستانی سفیر محفوظ رہے، تاہم، دھماکے سے سفارت خانے کا احاطہ اور اردگرد کی کئی عمارتیں بری طرح لرز اٹھیں۔

پاکستانی جھنڈے والا آئل ٹینکر آبنائے ہرمز میں تباہ

ایران اور امریکہ-اسرائیل کشیدگی کے بیچ خلیج فارس میں حالات مزید سنگین ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق آبنائے ہرمز میں ایران کی پاسداران انقلاب نے ایک آئل ٹینکر پر میزائل حملہ کر کے اسے تباہ کر دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ متاثر ٹینکر پاکستان کے جھنڈے کے ساتھ چل رہا تھا۔ ایرانی ذرائع کے مطابق ٹینکر نے ان کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آبنائے ہرمز میں داخل ہونے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں یہ کارروائی کی گئی۔ دوسری جانب کچھ رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ پاکستان کے جھنڈے تلے تیل غیر قانونی طور پر امریکہ منتقل کیا جا رہا تھا، جس کے ردعمل میں یہ حملہ ہوا۔ واقعے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں، جن میں ٹینکر کو شعلوں کی لپیٹ میں دیکھا جا سکتا ہے، تاہم عملے کے جانی نقصان کے حوالے سے ابھی تک کوئی تصدیق نہیں ہوئی۔ واضح رہے کہ حالیہ کشیدگی کے بعد ایران نے آبنائے ہرمز پر سخت کنٹرول قائم کر رکھا ہے اور بغیر اجازت کسی بھی جہاز کے داخلے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس صورتحال کے باعث عالمی تیل سپلائی متاثر ہوئی ہے اور بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی ہے، جس سے عالمی معیشت پر بھی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

دہلی دھماکہ کیس: این آئی اے تحقیقات کی مدت میں توسیع

نئی دہلی: پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے دہلی دھماکے کے کیس میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی تحقیقات کی مدت میں توسیع کر دی ہے۔ این آئی اے نے تحقیقات مکمل کرنے کے لیے مزید 45 دن کی توسیع کی درخواست کی تھی۔ اس سے قبل، کورٹ نے 13 فروری کو بھی 45 دن کی توسیع دی تھی۔ خصوصی این آئی اے جج پرشانت شرما نے این آئی اے کی درخواست پر غور کرنے کے بعد تحقیقات مکمل کرنے کے لیے مزید 45 دن کی مہلت دی۔ خصوصی پبلک پراسیکیوٹر (ایس پی پی) مدھوا کھورانہ این آئی اے کی جانب سے پیش ہوئے اور تحقیقات کی مدت بڑھانے کی درخواست کی۔ ایک درخواست، پراسیکیوٹر کی رپورٹ کے ساتھ جمع کرائی گئی، جس میں توسیع کی اجازت مانگی گئی تھی۔ این آئی اے نے سوموار کو اپنی خصوصی پبلک پراسیکیوٹر (ایس پی پی) مدھوا کھورانہ کے ذریعے کچھ ملزمان کے سلسلے میں تحقیقات کی مدت میں مزید توسیع کے لیے درخواست دائر کی تاکہ تحقیقات مکمل کی جا سکیں۔ درخواست میں کہا گیا کہ ایجنسی کو زامیر احمد اہنگر اور طفیل احمد بھٹ کی حالیہ گرفتاری اور کیس میں نئے شواہد سامنے آنے کی وجہ سے مزید وقت درکار ہے۔ پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے 13 فروری کو نومبر 2025 کے دہلی دھماکے کے کیس میں تحقیقات مکمل کرنے کے لیے مزید 45 دن کی توسیع دی تھی۔ این آئی اے نے تحقیقات مکمل کرنے کے لیے 90 دن کی توسیع طلب کی تھی۔ قانون کے مطابق، تحقیقات کی مدت کو زیادہ سے زیادہ 180 دن تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ اصل تحقیقات کی مدت 90 دن تھی۔ این آئی اے نے دوسری بار توسیع حاصل کی ہے۔ 11 نومبر 2025 کو ریڈ فورٹ کے قریب ایک کار میں زبردست دھماکہ ہوا تھا۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پٹیمبر دت نے دہلی دھماکے کے کیس میں تحقیقات مکمل کرنے کے لیے این آئی اے کو مزید 45 دن کی مہلت دی۔ سماعت بند کمرہ میں ہوئی۔ خصوصی پبلک پراسیکیوٹر (ایس پی پی) مدھوا کھورانہ نے این آئی اے کی جانب سے پیش ہو کر کہا کہ کیس میں نئے شواہد کے سامنے آنے کی وجہ سے تحقیقات مکمل کرنے کے لیے مزید وقت درکار ہے۔ انہوں نے تحقیقات کی مدت مزید 90 دن بڑھانے کی درخواست کی۔ وکیل ایم ایس خان اور وکیل رحل سہانی نے ملزم ڈاکٹر شاہین سعید، ان کے شوہر ڈاکٹر مزمل شکیل کی جانب سے پیش ہو کر توسیع کی درخواست کی مخالفت کی۔ انہوں نے دلیل دی کہ تحقیقات کے لیے پہلے سے مقرر کردہ 90 دن کے اندر این آئی اے نے تحقیقات مکمل کر لی ہیں، لہٰذا مزید توسیع کی ضرورت نہیں ہے۔ این آئی اے نے سب سے پہلے عامر رشید میر کو 16 نومبر 2025 کو گرفتار کیا۔ بعد میں دیگر ملزمان، یعنی جاسر بلال وانی، مفتی عرفان احمد، ڈاکٹر مزمل شکیل، ڈاکٹر عدیل احمد راتھور، ڈاکٹر شاہین سعید اور سویب کو مختلف تاریخوں پر گرفتار کیا گیا۔

کیجریوال کا بی جے پی-کانگریس پر حملہ

گاندھی نگر: ۲۷/مارچ (ایجنسیز): گجرات میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس سے پہلے ہونے والے بلدیاتی انتخابات کو کافی اہم مانا جا رہا ہے، جس میں عام آدمی پارٹی پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے۔ پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال بھی گجرات میں موجود ہیں۔ اسی دوران جام نگر میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ریاست کی برسراقتدار پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی کو نشانہ بنایا اور الزام لگایا کہ بی جے پی پچھلے 3020 سال سے گجرات کو لوٹ رہی ہے۔ اروند کیجریوال نے کہا کہ بی جے پی نے سب کچھ لوٹ لیا ہے، اسکولوں اور اسپتالوں کو برباد کر دیا ہے، اور سڑکیں ایسی بنتی ہیں جو دو دن میں ہی ٹوٹ جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بدعنوانی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ کسی بھی محکمے میں پیسے دیے بغیر کام نہیں ہوتا۔ ان کے مطابق کانگریس پارٹی اور بی جے پی دونوں آپس میں ملی ہوئی ہیں اور دونوں کے رہنماؤں کے مشترکہ مفادات ہیں۔ کیجریوال نے الزام لگایا کہ گجرات میں بی جے پی اور کانگریس ایک ساتھ کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس چاہتی ہی نہیں کہ بی جے پی اقتدار سے ہٹے۔ ان کے مطابق تقریباً 30 سال پہلے گجرات ملک کی نمبر ایک ریاست تھا لیکن ان برسوں میں بی جے پی نے اسے برباد کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی صرف ارب پتیوں اور کروڑ پتیوں کی پارٹی ہے۔ جام نگر میں خطاب کے دوران اروند کیجریوال نے پنجاب کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2022 سے پہلے وہاں بھی حالات خراب تھے اور دو بڑی پارٹیاں بی کانگریس اور بی جے پی-اکالی دل اتحاد بی حکومت میں تھیں۔ لیکن 2022 میں عوام نے دونوں پارٹیوں کو ہٹا کر عام آدمی پارٹی کو اقتدار میں لایا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چار سال سے وہاں AAP کی حکومت کام کر رہی ہے اور جو کام پنجاب میں کیے گئے ہیں، اگر گجرات میں بھی موقع ملا تو وہی کام یہاں بھی کر کے دکھائیں گے۔

پٹرول-ڈیزل پر خصوصی ایکسائز ڈیوٹی میں کمی

'سرخی بنانے کے بجائے حقیقی راحت دی جائے': پون کھیڑا

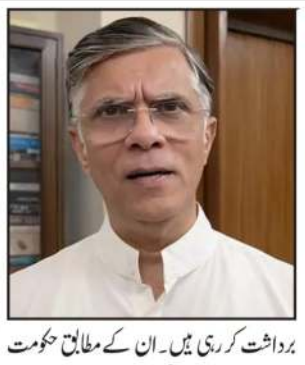

دہلی: ۲۷/مارچ (ایجنسیز): کانگریس کے سینئر ترجمان پون کھیڑا نے پٹرول اور ڈیزل پر خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی میں کمی کے حکومتی فیصلے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ اس فیصلے کو راحت کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، جبکہ حقیقت میں صارفین اور ڈیلروں کے لیے قیمتیں جوں کی توں برقرار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی نے یہ سرخیاں دیکھ کر یہ سمجھا کہ ایندھن کی قیمتیں کم ہو گئی ہیں اور حکومت نے عوام کو راحت دی ہے تو یہ درست نہیں۔ ان کے مطابق موجودہ وقت میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ پون کھیڑا نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جس چیز میں کمی کی گئی ہے وہ دراصل 'اسپیشل ایڈیشنل ایکسائز ڈیوٹی' ہے، جو تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی کمپنیوں کی جانب سے حکومت کو ادا کی جاتی ہے۔ ان کے مطابق اس ڈیوٹی کے نام میں شامل 'اسپیشل' اور 'ایڈیشنل' جیسے الفاظ خود اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یہ ٹیکس غیر ضروری نوعیت کا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے بعد سے آئل مارکیٹنگ کمپنیاں مسلسل نقصانات برداشت کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق حکومت نے اب اس بوجھ کا ایک محدود حصہ اپنے اوپر لینے کا فیصلہ کیا ہے لیکن یہ اقدام بھی تاخیر سے کیا گیا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ حقیقت میں جو کمی کی گئی ہے وہ کمپنیوں پر عائد بوجھ میں ہے، نہ کہ براہ راست صارفین کو ملنے والی قیمتوں میں۔ انہوں نے اس اقدام کو محض بیانیہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'راحت صرف کہانی میں موجود ہے، حقیقت میں نہیں'۔ انہوں نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سرخیاں بنانے اور لوگوں کو گمراہ کرنے کے بجائے حقیقی معنوں میں صارفین کو راحت دینے پر توجہ دی جانی چاہیے۔ واضح رہے کہ وزارتِ خزانہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق پٹرول پر خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی کو 13 روپے فی لیٹر سے کم کر کے 3 روپے فی لیٹر کر دیا گیا ہے، جبکہ ڈیزل پر یہ ڈیوٹی 10 روپے سے کم کر کے صفر کر دی گئی ہے، تاہم اس کے باوجود خوردہ قیمتوں میں فوری تبدیلی کا اعلان نہیں کیا گیا۔

دہلی میں اسکول کی فیس ادا نہ کرنے والے 40 طلبا کا نام کاٹے جانے سے سرپرست حیران، نئے اصولوں پر اٹھنے لگا سوال

دہلی: ۲۷/مارچ (ایجنسیز): دہلی کے پرائیویٹ اسکولوں میں فیس اضافہ کا معاملہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ ایک طرف اضافی فیس کو لے کر سرپرستوں میں مایوسی ہے، دوسری طرف پرائیویٹ اسکولوں نے ایسے طلبا کے نام کاٹنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے، جنھوں نے فیس کی ادائیگی نہیں کی ہے۔ میور وہار اور دوارکا کے 2 بڑے اسکولوں پر والدین نے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اسکول انتظامیہ منمانے طریقے سے فیس بڑھا کر طلبا پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ فیس ادا نہ کرنے کی صورت میں بچوں کے نام کاٹنے کی کارروائی سے والدین میں ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ ایسی خبریں ہیں کہ مجموعی طور پر تقریباً 40 بچوں کے نام اس لیے کاٹ دیے گئے ہیں کیونکہ انھوں نے بڑھی ہوئی فیس ادا نہیں کی ہے۔ اس معاملہ میں اب قانونی لڑائی بھی شروع ہو چکی ہے اور ہائی کورٹ میں سماعت ہو رہی ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ اسکول انتظامیہ اصولوں کو نظرانداز کر رہی ہے اور بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ اس معاملے پر آپ لیڈر سوربھ بھاردواج نے بھی سوال اٹھائے ہیں۔ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ میور وہار میں واقع سلوان اسکول کے خلاف والدین 27 مارچ کو احتجاج کرنے جا رہے ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ اسکول زبردستی بڑھی ہوئی فیس وصول کرنے کے لیے بچوں کے نام کاٹنے کا دباؤ بنا رہا ہے۔ یہی نہیں، اسکول نے طلبا کے ریزلٹ کو بھی روک دیا ہے، جس سے والدین کی تشویش مزید بڑھ گئی ہے۔ والدین کے مطابق نرسری جیسے چھوٹے بچوں تک کو نام کاٹنے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ اسکول قصداً دباؤ ڈال رہا ہے تاکہ والدین بڑھی ہوئی فیس ادا کرنے پر مجبور ہو جائیں۔ اس معاملے کی سماعت فی الحال دہلی ہائی کورٹ میں جاری ہے۔ دوارکا کے ایک اسکول نے بھی والدین کو نوٹس بھیج کر انتباہ دیا ہے کہ اگر بڑھی ہوئی فیس جلد جمع نہ کی گئی تو بچوں کے نام اسکول سے خارج کر دیے جائیں گے۔ اس سے والدین میں خوف اور بے یقینی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ ایک والد نے بتایا کہ ان کے بچے کی فیس اتنی زیادہ بڑھا دی گئی ہے کہ اسے ادا کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ ان سے تقریباً 78.1 لاکھ روپے جمع کرنے کو کہا گیا ہے، جو ان کے لیے ایک بڑا بوجھ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فیس اور دیگر چارجز ضرورت سے کہیں زیادہ ہیں۔ والدین کا الزام ہے کہ اسکول نہ تو محکمۂ تعلیم کی ہدایات پر عمل کر رہے ہیں اور نہ ہی عدالت کے احکامات کا خوف رکھتے ہیں۔ جبکہ ہائی کورٹ نے واضح طور پر کہا ہے کہ بچوں کے نام نہیں کاٹے جا سکتے۔ عدالت کے مطابق والدین کو بنیادی فیس کے ساتھ بڑھی ہوئی فیس کا 50 فیصد جمع کرنا ہوگا اور حتمی فیصلہ آنے کے بعد آئندہ کی فیس کا تعین کیا جائے گا۔

امریکی قانون ساز چینی روبوٹس کے سرکاری استعمال پر پابندی کا بل پیش کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 27/مارچ۔ ایم این این۔ سینٹ ٹام کاٹن اور سینیٹ کے اقلیتی رہنما چک شومر نے جمعرات کو قانون سازی متعارف کرائی جو وفاقی حکومت پر بغیر پائلٹ کے چینی روبوٹس حاصل کرنے یا چلانے پر پابندی لگائے گی۔ امریکن سیکیورٹی روبوٹکس ایکٹ غیر ملکی مخالفین کی طرف سے بنائے گئے ہیومنائیڈ روبوٹس اور ریموٹ سروِیلنس گاڑیوں جیسے "بغیر پائلٹ گراؤنڈ وہیکل سسٹمز" کے حکومتی استعمال پر پابندی لگانے کی کوشش کرتا ہے۔ دو طرفہ جوڑے نے خدشات کا اظہار کیا کہ چینی روبوٹکس پچھلے دروازے پر مشتمل ہو سکتے ہیں جو صارف کے ڈیٹا تک غیر مجاز رسائی کی اجازت دیتے ہیں یا دور سے ہائی جیک ہونے کا خطرہ کھلا چھوڑ دیتے ہیں۔ شومر نے ایک بیان میں کہا، "چینی کمیونسٹ پارٹی نے ظاہر کیا ہے کہ وہ امریکی عوام اور ہماری قومی سلامتی کی قیمت پر آگے بڑھنے کے لیے جھوٹ بولنے اور دھوکہ دینے کے لیے تیار ہیں۔ وہ اپنی معیاری پلے بک چلا رہے ہیں - اس بار روبوٹکس میں - امریکی مارکیٹ کو اپنی ٹیکنالوجی سے بھرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو امریکیوں کی رازداری اور امریکی تحقیق اور صنعت کے لیے حقیقی سیکورٹی خطرات اور خطرات پیش کرتی ہے۔ یہ قانون سازی اس وقت سامنے آئی ہے جب چین روبوٹکس میں آگے بڑھتا دکھائی دے رہا ہے، بیجنگ نے گزشتہ ماہ ایک گالا میں انتہائی قابل روبوٹس کی ایک نئی کھیپ دکھائی۔ سینیٹر ٹافنک نے ایک بیان میں کہا، "ہمیں امریکہ کی روبوٹکس کی برتری کو فروغ دینا اور آگے بڑھانا چاہیے۔

شادی شدہ مرد کا بالغ عورت کے ساتھ رہنا جرم نہیں: کورٹ

پریاگ راج: ۲۷/مارچ (ایجنسیز): الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ کسی شادی شدہ مرد کا ایک بالغ عورت کے ساتھ اس کی رضامندی سے لو اِن (ہمباشی) تعلق میں رہنا قانون کے تحت جرم نہیں ہے۔ جسٹس جے جے منیر اور جسٹس ترون سکسینہ کی بنچ نے یہ تبصرہ ایک مقدمے میں دو درخواست گزاروں کو گرفتاری سے عبوری تحفظ دیتے ہوئے کیا۔ عدالت نے ان کی گرفتاری پر روک لگاتے ہوئے کہا، "اگر ایک شادی شدہ مرد کسی بالغ عورت کے ساتھ اس کی رضامندی سے مباشرتی (لو ان) تعلق میں رہ رہا ہے تو یہ کوئی جرم نہیں ہے۔ اخلاقیات اور قانون کو الگ الگ رکھنا ہوگا۔ اگر قانون کے تحت کوئی جرم نہیں بنتا تو سماجی خیالات اور اخلاقیات عدالت کی رہنمائی نہیں کریں گے۔" یہ معاملہ اس وقت عدالت کے سامنے آیا جب خاتون کی والدہ نے ایف آئی آر درج کرا کے الزام لگایا کہ اس کی 18 سالہ بیٹی کو مذکورہ شخص بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ لے گیا ہے۔ درخواست کے مطابق، خاتون نے شاہجہاں پور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو دی گئی اپنی درخواست میں کہا کہ وہ بالغ ہے اور اپنی مرضی سے اس شخص کے ساتھ لو اِن تعلق میں رہ رہی ہے۔ خاتون نے یہ بھی الزام لگایا کہ اس کے اہلِ خانہ اس تعلق کی مخالفت کر رہے ہیں اور اسے جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں، جس سے نام نہاد غیرت کے نام پر قتل (آنر کلنگ) کا خطرہ ہے۔ اس کے مطابق، اس شکایت پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے جواب داخل کرنے کے لیے دو ہفتے کا وقت دیا اور کیس کی اگلی سماعت 8 اپریل مقرر کی۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا کہ اگلی سماعت تک درخواست گزاروں کے خلاف کوئی تعزیری کارروائی نہیں کی جائے گی۔

ہندوستان کے پاس ایندھن کا کافی ذخیرہ ہے: وزارت پٹرولیم

نئی دہلی: ۲۷/مارچ (ایجنسیز): وزارت پیٹرولیم و قدرتی گیس نے جمعہ کے روز واضح کیا کہ ہندوستان کے پاس خام تیل، پٹرول اور ڈیزل کا وافر ذخیرہ موجود ہے، اور مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے باوجود ایل این جی اور ایل پی جی کی سپلائی بلا رکاوٹ جاری ہے۔ مشترکہ بین وزارتی بریفنگ کے دوران جوائنٹ سیکریٹری (مارکیٹنگ و آئل ریفائنری) سجاتا شرما نے کہا کہ اس وقت ملک کے پاس خام تیل کے مناسب ذخائر موجود ہیں اور اگلے دو مہینوں کے لیے ایندھن کی سپلائی پہلے ہی محفوظ کر لی گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ریفائنریز پوری یا اس سے زیادہ صلاحیت پر کام کر رہی ہیں اور گھریلو ایل پی جی کی پیداوار میں تقریباً 20 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ عالمی کشیدگی کے اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خام تیل، ایل پی جی اور ایل این جی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے اور بین الاقوامی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، تاہم حکومت نے صورتحال کو مؤثر طریقے سے سنبھالنے اور اندرونی سپلائی کو مستحکم رکھنے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہم اس وقت جنگ جیسے حالات سے گزر رہے ہیں، اور مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے باعث ہماری سپلائی متاثر ہوئی ہے۔ خام تیل، ایل پی جی اور ایل این جی سب پر اثر پڑا ہے، اور عالمی منڈی میں قیمتیں بڑھی ہیں۔ لیکن حکومتِ ہند نے مختلف سطحوں پر اہم فیصلے کیے ہیں تاکہ صورتحال کو بہتر طریقے سے سنبھالا جا سکے۔ آج کی تاریخ میں ہمارے پاس خام تیل کے کافی ذخائر موجود ہیں اور اگلے دو مہینوں کی سپلائی محفوظ ہے۔ ایل پی جی اور پی این جی کے حوالے سے بھی صورتحال تسلی بخش ہے۔ ہماری ریفائنریز 100 فیصد یا اس سے بھی زیادہ صلاحیت پر کام کر رہی ہیں اور گھریلو ایل پی جی پیداوار میں 20 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ سجاتا شرما نے مزید کہا کہ چونکہ ہندوستان ایل پی جی کی درآمد پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے۔ جس کا تقریباً 90 فیصد حصہ آبنائے ہرمز کے ذریعے آتا تھا، اسی لیے حکومت نے گھریلو صارفین کو ترجیح دی۔ تجارتی ایل پی جی سپلائی کو عارضی طور پر محدود کیا گیا اور بعد میں مرحلہ وار بحال کیا گیا، جسے 20 فیصد سے بڑھا کر 70 فیصد تک کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، ہندوستان ایل پی جی کی درآمد پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے اور تقریباً 90 فیصد درآمدات آبنائے ہرمز کے ذریعے آتی تھیں۔ اس لیے حکومت نے گھریلو صارفین کو ترجیح دینے کا فیصلہ کیا۔ اس دوران تجارتی سپلائی کو عارضی طور پر روکا گیا۔ بعد میں مرحلہ وار فیصلوں کے تحت 20 فیصد سپلائی بحال کی گئی، پھر مزید 10 فیصد اضافہ پی این جی نیٹ ورک کو وسعت دینے کے لیے کیا گیا۔

راہل گاندھی ملک کی معیشت کے بارے میں غلط بیان دیتے ہیں: کنگنا

نئی دہلی: ۲۷/مارچ (ایجنسیز): بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکن پارلیمنٹ کنگنا رناوت نے جمعہ کے روز لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی پر ملک کی معیشت کے بارے میں غلط بیانات دینے کا الزام عائد کیا اور طنزیہ انداز میں کہا کہ انہیں "ٹیوشن دی جانی چاہیے"۔ کنگنا رناوت نے دیوالیہ پن اور ادائیگی نااہلی (ترمیمی) بل 2025 پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کانگریس کے دورِ حکومت میں صنعت کاروں کو قرض دلانے کے لیے اُس وقت کے وزیر اعظم بینکوں کو فون کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا، "ایک وقت تھا جب کانگریس کے وزیر اعظم بڑے بڑے صنعت کاروں کو فون پر قرض دلایا کرتے تھے..... بینک اس قدر خراب حالت میں پہنچ گئے تھے کہ ان کی ریکوری ریٹ صرف 5 فیصد سے لے کر 20 فیصد تک رہ گئی تھی۔" انہوں نے مزید دعویٰ کیا، "کانگریس کے زمانے میں وزیر خزانہ کہا کرتے تھے کہ یہ ان پڑھ اور گنوار لوگوں کا ملک ہے، یہ ڈیجیٹل ادائیگیاں کیسے کریں گے؟ کانگریس کے لوگوں نے ہندوستانیوں کے اعتماد کو مجروح کیا تھا، لیکن ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی نے اسے دوبارہ جگانے کا کام کیا..... وزیر اعظم مودی نے بینکوں کو مضبوط بنایا ہے۔" کنگنا رناوت نے کہا کہ کانگریس کے دور میں بینکوں کے نان پرفارمنگ اثاثے (این پی اے) 11.5 فیصد تھے، جو مارچ 2025 میں کم ہو کر 2.25 فیصد رہ گئے ہیں۔ انہوں نے ایوان میں قائدِ حزبِ اختلاف پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا، "لیکن راہل جی کہتے ہیں کہ ہماری معیشت ڈوب رہی ہے۔ وہ جگہ جگہ جا کر ملک کے بارے میں اتنا غلط بولتے ہیں کہ انہیں ایک ٹیوشن دی جانی چاہیے۔ انہیں شرم آنی چاہیے کہ وہ ہر جگہ جا کر بھارت کی معیشت کے بارے میں غلط بیانات دیتے رہتے ہیں۔ بی جے پی کے جگدمبیکا پال نے بھی کنگنا کے بیانات کی تائید کرتے ہوئے کہا، جیسا کہ کنگنا نے کہا کہ ایک فون بینکنگ سسٹم چلتا تھا۔

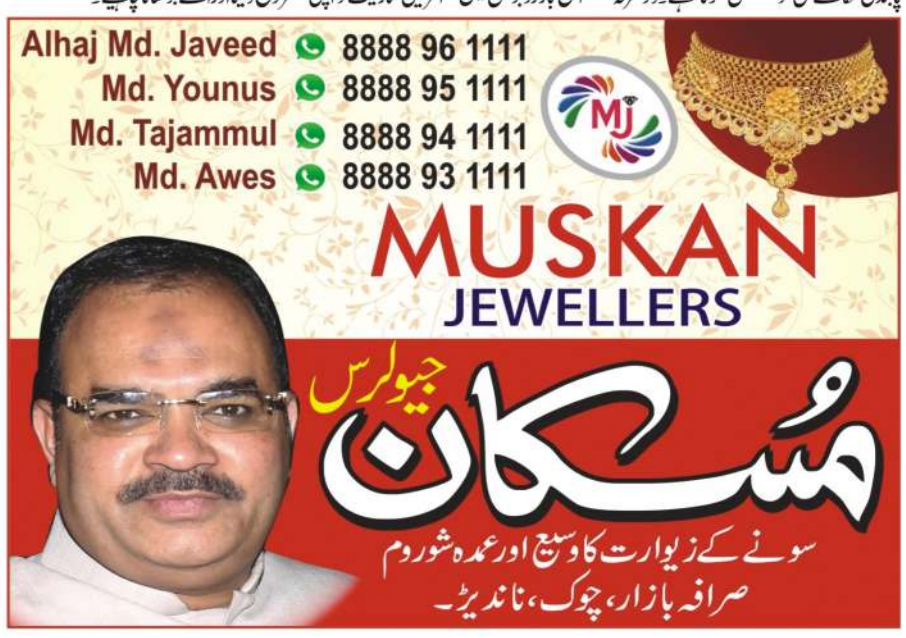

ورقِ تازہ

28 March 2026 اداریہ

ریلیف کا شور اور زمینی حقیقت

حکومت کی جانب سے پٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں کمی کا حالیہ اعلان بظاہر ایک بڑی خوشخبری معلوم ہوتا ہے، لیکن جب اس فیصلے کی تہیں کھولی جائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ عام آدمی کے لیے اس میں خوش ہونے کو بہت کم اور سوچنے کو بہت کچھ ہے۔ پٹرول پر ڈیوٹی 13 روپے سے کم کر کے 3 روپے کرنا اور ڈیزل پر اسے مکمل ختم کر دینا، بظاہر اعداد و شمار کا ایک بڑا گورکھ دھندہ ہے، مگر سوال یہ ہے کہ کیا اس ''قربانی'' کا ایک روپیہ بھی اس غریب کے حصے میں آیا جو روزانہ مہنگائی کی چکی میں پس رہا ہے؟ اخبارات کی سرخیاں تو سج گئیں، لیکن کیا کچن کا بجٹ سنبھل پایا؟ جواب بدقسمتی سے نفی میں ہے۔ سیاسی حلقوں اور عوامی سطح پر یہ سوال پوری شدت سے گونج رہا ہے کہ اس فیصلے کا اصل فائدہ کس کی جیب میں گیا؟ اپوزیشن کا یہ اعتراض محض برائے تنقید نہیں ہے کہ یہ کمی دراصل عوام کو ریلیف دینے کے بجائے تیل کمپنیوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کی ایک کوشش ہے۔ ہندوستان پٹرولیم اور انڈین آئل جیسی بڑی کمپنیاں جو عالمی مارکیٹ کے دباؤ اور مشرقِ وسطیٰ کے بحران کی وجہ سے خسارے کا رونا رو رہی تھیں، حکومت نے ٹیکس کم کر کے دراصل ان کا بوجھ ہلکا کیا ہے۔ عام صارف، جو پٹرول پمپ پر کھڑا ہو کر آج بھی وہی پرانی اور گراں قدر قیمتیں ادا کر رہا ہے، اس کے لیے یہ نوٹیفکیشن کسی کاغذ کے ٹکڑے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ ایک اہم نکتہ جو اس بحث میں دب کر رہ گیا ہے، وہ ٹیکسوں کی نوعیت کا ہے۔ منیش تیواری نے درست نشاندہی کی ہے کہ حکومت جو رقم ''چھوڑنے'' کا دعویٰ کر رہی ہے، وہ کوئی آسمانی عطیہ نہیں بلکہ وہی پیسہ ہے جو پہلے ہی عوام سے وصول کیا جا چکا ہے۔ یہ ایک ہاتھ سے لے کر دوسرے ہاتھ سے دینے کا عمل ہے، جسے ''غیر معمولی ریلیف'' بنا کر پیش کرنا سیاسی عیاری کے سوا کچھ نہیں۔ اگر حکومت واقعی مالی قربانی دے رہی ہوتی تو اس کا اثر قومی خزانے پر پڑتا، نہ کہ صرف ان ڈیوٹیوں پر جو تیل کمپنیوں کے ذریعے گھمائی جا رہی ہیں۔

بات صرف پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں تک محدود نہیں، بلکہ اس کے پیچھے چھپی انتخابی مصلحت بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ جے رام رمیش کا یہ طنز کہ ''30 اپریل تک انتظار کریں'' موجودہ سیاست کے اس تلخ رخ کو بے نقاب کرتا ہے جہاں مفادِ عامہ کے فیصلے ضرورت کے تحت نہیں بلکہ ووٹ کی ضرورت کے تحت کیے جاتے ہیں۔ مغربی بنگال سمیت دیگر ریاستوں میں جاری انتخابی گہما گہمی کے دوران اس طرح کے اعلانات شک و شبہ کی گنجائش پیدا کرتے ہیں۔ کیا یہ محض اتفاق ہے کہ جب بھی بیلٹ بکس کھلنے والے ہوتے ہیں، حکومت کو اچانک عوام کی تکلیف کا احساس ہونے لگتا ہے؟ معیشت کا سادہ سا اصول ہے کہ ایندھن مہنگا ہو تو سب کچھ مہنگا ہو جاتا ہے۔ ٹرانسپورٹ کے اخراجات بڑھتے ہی منڈی میں سبزیوں اور دالوں کے نرخ آسمان چھونے لگتے ہیں۔ حکومت نے ایکسائز ڈیوٹی تو کم کر دی، لیکن کیا ٹرانسپورٹ کرایوں میں کوئی کمی واقع ہوئی؟ کیا کسان کو اس کے ٹریکٹر کے لیے سستا ڈیزل میسر آیا؟ جب تک ان بنیادی ڈھانچوں پر اثر نہیں پڑے گا، ایسی کٹوتیاں محض کاغذوں کی زینت بنی رہیں گی۔ عوام کو اس وقت سستی بجلی اور سستا ایندھن چاہیے، نہ کہ ٹیکسوں کی وہ ایڈجسٹمنٹ جو صرف کارپوریٹ دفاتر میں بیٹھ کر کی گئی ہو۔ آج ایل پی جی کی قلت نے گھروں کے چولہے ٹھنڈے کر دیے ہیں اور چھوٹے کاروبار دم توڑ رہے ہیں۔ ریستوران، مزدور، طلبہ اور بزرگ طبقہ اس وقت جس معاشی دباؤ سے گزر رہا ہے، اس کا حل صرف ٹیکسوں کی معمولی ردوبدل میں نہیں بلکہ مستحکم سپلائی میں ہے۔ میسا بھارتی اور سا گاریکا گھوش کے بیانات اس زمینی حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ پٹرول پمپوں پر لگی لمبی قطاریں اور گیس کی عدم دستیابی حکومت کے ان دعووں کا منہ چڑا رہی ہے جو وہ ''سب ٹھیک ہے'' کے عنوان سے کرتی رہی ہے۔ اگر رسد ہی نہیں ہے تو سستی یا مہنگی ڈیوٹی کا کیا فائدہ؟ یہاں یہ سوال بھی اہم ہے کہ جب پچھلے چند سالوں میں عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتیں نچلی ترین سطح پر تھیں، اس وقت حکومت نے اس کا فائدہ عوام تک کیوں نہیں پہنچایا؟ اس وقت ایکسائز ڈیوٹی بڑھا کر منافع خوری کی گئی، اور اب جب عالمی منڈی میں قیمتیں قابو سے باہر ہو رہی ہیں تو کمپنیوں کو سہارا دینے کے لیے ڈیوٹی کم کی جا رہی ہے۔ یہ طرزِ عمل ظاہر کرتا ہے کہ حکومت کی ترجیحات میں عام شہری کا مفاد ہمیشہ دوسرے یا تیسرے نمبر پر رہا ہے۔ حکومت کے ترجمان اسے ایک جرات مندانہ فیصلہ قرار دے رہے ہیں، لیکن کیا یہ جرات اس وقت دکھائی گئی جب غریب کے لیے دو وقت کی روٹی مشکل ہو گئی تھی؟ یا یہ جرات اب صرف اس لیے دکھائی جا رہی ہے کہ سیاسی ساکھ داؤ پر لگی ہے؟ اگر حکومت واقعی سنجیدہ ہے تو اسے پٹرولیم مصنوعات کو جی ایس ٹی کے دائرے میں لانے پر غور کرنا چاہیے، تاکہ پورے ملک میں قیمتوں کا ایک شفاف اور یکساں نظام رائج ہو سکے۔ لیکن ایسا کرنے سے ریاستوں اور مرکز کے درمیان ٹیکسوں کی کھینچ تان ختم ہو جائے گی، جو شاید سیاسی طور پر کسی کو سوٹ نہیں کرتا۔ موجودہ صورتحال میں عوام کی مایوسی اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب انہیں پتا چلتا ہے کہ جس ڈیوٹی میں کمی کی گئی ہے وہ ''خصوصی اضافی ایکسائز'' ہے، جس کا براہ راست عوامی قیمتوں سے تعلق ہی برائے نام ہے۔ پون کھیڑا کی یہ بات وزن رکھتی ہے کہ عوام کو کسی غلط فہمی میں نہیں رہنا چاہیے، یہ محض تیل کمپنیوں کا بوجھ بانٹنے کی کوشش ہے تاکہ وہ دیوالیہ نہ ہوں اور حکومت کا ریونیو ماڈل چلتا رہے۔ عام آدمی کی زندگی میں اس سے کوئی انقلابی تبدیلی آنے والی نہیں ہے۔ حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اب عوام صرف لفاظی اور وعدوں سے مطمئن ہونے والے نہیں ہیں۔ اگر واقعی نیت صاف ہے اور عوام کو راحت پہنچانا مقصود ہے، تو پھر اس ریلیف کا راستہ براہ راست عوام کے بٹوے تک ہونا چاہیے، نہ کہ تیل کمپنیوں کے بیلنس شیٹ تک۔ وقت آ گیا ہے کہ حکومت اپنی ترجیحات کا تعین کرے، کیا اسے صرف کارپوریٹ کمپنیوں کا خسارہ پورا کرنا ہے یا اس عام آدمی کی فکر کرنی ہے جو ہر گزرتے دن کے ساتھ خطِ غربت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے؟

امریکی اڈوں، دفاعی معاہدوں کے باوجود ایرانی حملوں پر سوال

کیا خلیجی ممالک کو نئی حکمت عملی کی ضرورت ہے؟

نسرین حطوم

خطے میں حالیہ جنگ نے خلیجی ممالک میں دفاعی نظام کی افادیت کے بارے میں سنگین سوالات اٹھائے ہیں، خاص طور پر بڑی طاقتوں کے ساتھ دفاعی معاہدوں کے وجود اور ان ممالک کی سرزمین پر غیر ملکی فوجی اڈوں کی میزبانی کی روشنی میں۔ بظاہر یہ انتظامات کشیدگی کو روکنے یا خلیجی ممالک کی مکمل حفاظت کے لیے کافی نہیں تھے اور اسی وجہ سے دفاعی شراکت داریوں کی نوعیت اور ان کے مستقبل کے وسیع تر احاطے پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ اس حقیقت کے باوجود کہ متعدد خلیجی ریاستوں کے امریکہ اور مغربی شراکت داروں کے ساتھ سیکورٹی معاہدے ہیں، جنگ کے دوران بحران کے لمحات میں ان اتحادوں پر مکمل انحصار نے خلیجی حکام کو دفاعی آپشنز پر جامع نظرثانی کا مطالبہ کرنے پر مجبور کیا ہے۔ ان میں قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری بھی شامل ہیں، جنھوں نے ایک حالیہ پریس کانفرنس میں اشارہ دیا کہ خلیجی ریاستوں کو موجودہ جنگ کی روشنی میں اپنے مشترکہ علاقائی سلامتی کے نظام کا ازسرنو جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ خلیجی ریاستوں کی دفاعی شراکت داری جنگ کے دوران دفاعی انداز میں کارگر ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خلیجی ریاستوں کو موجودہ خطرات سے نمٹنے کے لیے علاقائی رابطہ کاری کی سطح پر ایک متفقہ موقف کی ضرورت ہے۔ ماجد الانصاری کے بیانات سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ اتحادیوں کے ساتھ فوجی معاہدے دفاعی طور پر کامیاب رہے ہیں لیکن صرف اتحادیوں پر انحصار ناکافی ہے، اور یہ کہ خلیجی ریاستوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط کیا جانا چاہیے تاکہ مستقبل کے کسی بھی خطرے کا متحد اور موثر جواب یقینی بنایا جا سکے۔ یہ بحث ایک بنیادی سوال اٹھاتی ہے کہ آیا بڑی طاقتوں پر انحصار طویل مدت میں ایک مؤثر خلیجی آپشن رہے گا یا نئی دفاعی شراکت داری سامنے آ سکتی ہے؟ امریکی صحافی سیسٹین روبلن دفاعی امور کے ماہر ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ امریکہ نے (اسرائیل کے ساتھ مل کر) خلیجی ریاستوں میں واقع امریکی اڈوں کی بنیاد پر ایران کے خلاف جنگ شروع کی جس کے نتیجے میں ان ممالک کے خلاف ایرانی ردعمل سامنے آیا ہے۔ بی بی سی نیوز عربی کے ساتھ ایک انٹرویو میں روبلن نے کہا کہ خلیجی ریاستیں اس تنازع میں ذمہ داری سے مکمل طور پر مستثنیٰ نہیں ہیں۔ انھوں نے ان رپورٹس کا حوالہ دیا جن کے مطابق کچھ ممالک نے 'خاموشی سے' امریکہ کو ایران پر حملہ کرنے کی ترغیب دی اور ایران کو کمزور کرنے کے موقع کے طور پر دیکھا کیوں کہ اسے ایک مستقل خطرہ سمجھا جاتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'یقیناً قطر اور بحرین جیسی دیگر چھوٹی خلیجی ریاستیں بھی تھیں جو اس جنگ کی خواہشمند نہیں تھیں'۔

واشنگٹن میں خلیجی بین الاقوامی فورم کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر دانیہ ظفر کا ماننا ہے کہ ایران پر امریکی حملے سے خلیجی ریاستوں کی سلامتی پر کئی طرح سے منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ بی بی سی نیوز عربی کے ساتھ ایک انٹرویو میں دانیہ ظفر نے کہا کہ 'ایران خلیجی ریاستوں پر امریکہ کے حملے سے پہلے کسی بھی طرح سے حملہ کرنے سے ہچکچا رہا تھا، جس کا مطلب ہے کہ امریکی موجودگی ایک رکاوٹ کا کام کرتی ہے، کیونکہ ایران نے اس عرصے کے دوران خلیجی ریاستوں میں سے کسی پر حملہ کرنے کی کوشش نہیں کی، جس کا مطلب یہ ہے کہ ڈیٹرنٹ امن کے وقت میں کارآمد تھا'۔ کویت یونیورسٹی کے شعبہ سیاسیات کے اسسٹنٹ پروفیسر حماد التھونین کا خیال ہے کہ 'مسئلہ فوجی معاہدوں اور کوتاہیوں میں نہیں ہے، بلکہ فیصلہ سازوں کی صلاحیتوں میں ہے کہ وہ ملکوں کے درمیان تعلقات کو دانشمندی اور ذمہ داری کے ساتھ چلا سکتے ہیں'۔ ان کے خیال میں 'بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ امریکہ نے خلیجی مفادات کو مدنظر رکھے بغیر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی انتظامیہ کے مقاصد کو ترجیح دیتے ہوئے اس جنگ میں داخل ہونے کا انتخاب کیا'۔ بی بی سی عربی کے ساتھ ایک انٹرویو میں التھونین نے مزید کہا کہ ایران کے ساتھ خلیجی ریاستوں کے تعلقات کشیدگی کے کئی مراحل سے گزرے ہیں، لیکن ان ممالک نے زیادہ تر سلامتی اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے سفارت کاری کو ترجیح دی ہے۔ بہت سے لوگوں نے حیرت کا اظہار بھی کیا ہے کہ خلیجی ریاستوں نے ایرانی حملوں کے جواب میں اب تک فوجی ردعمل کیوں نہیں دیا؟ دانیہ ظفر کہتی ہیں کہ خلیجی ریاستیں ایرانی حملوں کے خلاف مؤثر طریقے سے اپنا دفاع کرنے میں کامیاب رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قطر کی میزائلوں کو روکنے کی شرح زیادہ تر دنوں میں 100 فیصد تک رہی۔ اگرچہ خلیجی ریاستیں ایران کے ساتھ براہ راست جنگ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، دانیہ ظفر کا خیال ہے کہ کسی بھی حملے کا ایران کی جانب سے کہیں زیادہ جارحانہ جواب دیا جائے گا، جس سے ان کے اہم انفراسٹرکچر کو خطرہ لاحق ہو گا اور اہم نقصانات ہوں گے۔ التھونین نے دعویٰ کیا کہ خلیجی فضائی دفاع نے تقریباً 94 فیصد ایرانی میزائلوں کو روکا، جو دفاعی سرمایہ کاری کی افادیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ 'خلیجی ریاستوں کی فوجی کارروائی کا سہارا لینے میں ہچکچاہٹ تین وجوہات کی وجہ سے ہے: یہ ہماری جنگ نہیں ہے، ہم نے اسے شروع نہیں کیا، اور یہ ہمارے مفاد میں نہیں ہے، یہ سٹریٹجک صبر کی عکاسی ہے، صلاحیت کی کمی نہیں'۔ سیسٹین روبلن کا خیال ہے کہ جنگ نے خلیجی ریاستوں کے لیے ایرانی ڈرونز کے خطرے کو بے نقاب کیا جنھیں ٹریک کرنا اور روکنا مشکل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی کم قیمت ان کے خلاف پیٹریاٹ یا THAAD جیسے مہنگے میزائلوں کو معاشی طور پر ناکارہ بنا دیتی ہے۔

روبلن نے وضاحت کی کہ گلف ڈیفنس مانیٹرنگ کے یوکرائنی مبصرین کی طرف سے ایسی رپورٹس ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ جنگ کے طویل ہونے کی صورت میں ذخیرے کو برقرار رکھنے کی ضرورت کے باوجود بعض اوقات ایک ہی حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے بڑی تعداد میں پیٹریاٹ میزائل داغے جاتے ہیں۔ دفاعی نقطہ نظر سے، روبلن کا خیال ہے کہ ڈرون کا مقابلہ کرنے کے لیے کم لاگت کے طیارہ شکن ہتھیاروں کی ضرورت ہوتی ہے جیسے کہ لیزر گائیڈڈ APKWS میزائل (جو لڑاکا طیاروں یا زمینی نظاموں کے ذریعے استعمال کیے جا سکتے ہیں)، مختصر فاصلے کے توپ خانے پر مبنی دفاعی نظام جغرافیائی طور پر حساس علاقوں کی حفاظت کے لیے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جہاں تک میزائل ڈیفنس کا تعلق ہے، ان کا خیال ہے کہ 'انٹرسیپٹر میزائلوں کے ذخیرے کو بھرنے، دفاعی نظام کی اضافی تہوں میں سرمایہ کاری کرنے، اور زیادہ سینسرز کو تعینات کرنے کی ضرورت ہوگی، ترجیحاً ہوائی جہاز اور شاید سیٹلائٹ پر مبنی سینسرز بھی۔ ان کا خیال ہے کہ امریکہ کے ساتھ ساتھ یورپ اور جنوبی کوریا بھی ان ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں'۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'متبادل طاقتوں، جیسے روس اور چین، کے بھی تہران کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں۔ جب کہ خلیجی ریاستوں نے یورپ، چین اور روس کا رخ کر کے اپنے ہتھیاروں کے ذرائع کو متنوع بنانے کی کوشش کی ہے'۔ دانیہ ظفر کو توقع ہے کہ 'خلیجی ریاستوں کی جانب سے واشنگٹن کے ساتھ تعاون بھی جاری رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ میرے خیال میں حالیہ واقعات کے بعد ہم خطے میں ہتھیاروں کی ایک بڑی دوڑ کے دہانے پر ہیں، اور مجھے یقین ہے کہ امریکہ خلیجی سلامتی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھے گا'۔ التھونین کا بھی خیال ہے کہ خلیجی ریاستوں اور امریکہ کے درمیان اقتصادی اور فوجی دونوں طرح کا سٹریٹیجک تعلق جاری رہے گا جب تک کہ یہ مشترکہ اور باہمی مفادات پر مبنی ہو۔ التھونین کا خیال ہے کہ خلیجی ریاستوں کی مستقبل کی سمت میں خلیجی فوجی انضمام کے ذریعے مزاحمتی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا اور کسی بھی قابل اور خواہشمند بین الاقوامی شراکت دار کے تعاون سے مقامی دفاعی صنعتوں کو ترقی دینا شامل ہو گا۔ اس تناظر میں، یہ بات قابل غور ہے کہ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی نے لی موڈے کے ساتھ ایک حالیہ انٹرویو میں کیا اعلان کیا کہ امریکہ نے مشرق وسطیٰ کے ممالک میں اپنے اڈوں کے حوالے سے ان کے ملک سے رابطہ کیا ہے۔ سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، بحرین، اردن اور کویت نے بھی ان سے رابطہ کیا تھا۔ زیلنسکی نے نشاندہی کی کہ یوکرینی ماہرین زمین پر صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور قیمتی تجربات کا اشتراک کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ مشرق وسطیٰ میں کتنے پیٹریاٹ، THAAD، یا دیگر فضائی دفاعی نظام تعینات کیے گئے ہیں، مکمل طور پر موثر فضائی دفاع کے حصول کے لیے صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے۔ بڑے پیمانے پر ڈرون حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے جدید انٹرسیپٹرز بھی بنائے گئے ہیں'۔ زیلنسکی نے وضاحت کی کہ 'ان کا ملک اپنے شراکت داروں کو کوئی بھی اضافی نظام فروخت کرنے کے لیے تیار ہے'۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہم اپنی مہارت کا اشتراک بھی کریں گے۔ 'انٹرسیپٹر ڈرون یوکرین کی مہارت کے بغیر مؤثر طریقے سے کام نہیں کرتے، کیونکہ بالآخر، یہ مربوط نظام ہے'۔

(بی بی سی اردو)

کیا صبح سویرے گرم پانی پینا آپ کی صحت کے لیے مفید ہے؟

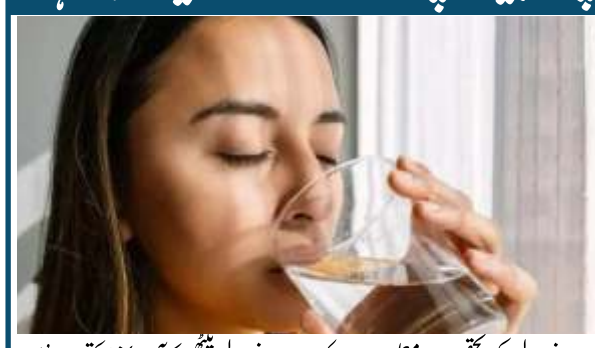

کیٹ بووی

'میں نے یہ سوشل میڈیا پر دیکھا، اور میں ایک کے بعد ایک ایسی ویڈیوز دیکھتی رہی... پھر میں نے سوچا، کیوں نہ اسے آزمایا جائے'۔ یہ کہنا ہے کہ 21 سالہ مریم خان کا جو سوشل میڈیا پر جاری ایک ٹرینڈ کے بعد جس رجحان کو اپنا رہی ہیں وہ کوئی پیچیدہ ورزش یا سکن کیئر پروڈکٹ نہیں ہے بلکہ نہار منہ گرم پانی پینا ہے۔ گرم یا نیم گرم پانی پینے کے فوائد کو روایتی چینی طب اور آیورویدا میں ہزاروں برسوں سے بیان کیا گیا ہے لیکن اس سال کے شروع میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد اب یہ پرانی عادت پوری دنیا کے لوگوں تک پہنچ چکی ہے۔ ٹک ٹاک اور انسٹاگرام پر لاکھوں مرتبہ دیکھی جانے والی ویڈیوز کو نیولی چائنیز' اور 'چائنا میکنگ' جیسے ٹیگز کے ساتھ شیئر کیا جا رہا ہے۔ ان میں زیادہ تر نوجوانوں کو دکھایا گیا ہے کہ وہ اپنے دن کا آغاز گرم پانی پینے، گرما گرم ناشتہ کرنے اور ورزش سے کرتے ہیں۔ لیکن کیا یہ عادات واقعی آپ کی صحت کو بہتر بنا سکتی ہیں؟ روایتی ادویات کے بارے میں ایک بنیادی عقیدہ، جس پر چین میں لاکھوں لوگ عمل کرتے ہیں، یہ ہے کہ 'چی' (Qi) نامی توانائی، جسم میں بہتی ہے اور جب توانائی کا یہ بہاؤ مسدود یا غیر متوازن ہو جاتا ہے تو انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ اس خیال پر یقین رکھنے والوں کا کہنا ہے کہ نیم گرم پانی جس کا درجہ حرارت 40 سے 60 ڈگری سینٹی گریڈ تک ہو، پینے سے 'چی' میں اضافہ ہوتا ہے اور جسم میں اس کا توازن برقرار رہتا ہے جس کا نتیجہ صحت میں بہتری اور طویل العمری کی شکل میں نکلتا ہے۔ روایتی چینی ادویات پر تحقیق کرنے والے پروفیسر شون او کا کہنا ہے کہ 'اسے ایک گھر کی طرح سمجھیں'۔ ان کا کہنا ہے کہ صحت کے اس جامع نظام میں ٹھنڈا کھانا، گھر میں آنے والی ٹھنڈی ہوا کی مانند ہے۔ یہ سوچ روایتی چینی طب میں دیگر مشوروں سے بھی مطابقت رکھتی ہے، جیسے کہ گھر میں گرم چپل پہننا اور دن کا آغاز گرم ناشتے سے کرنا۔ مریم خان، لندن کی رہائشی اور ایک آرکیٹیکچرل اسسٹنٹ ہیں۔ انھوں نے سب سے پہلے اس ٹرینڈ کو ٹک ٹاک پر دیکھا اور ان کے لیے، یہ عادت ان کے روایتی چینی طب کو اپنانے کا نقطۂ آغاز ثابت ہوئی۔ وہ کہتی ہیں کہ انھیں اپنا دن تائی چی کے ساتھ شروع کرنے سے فائدہ ہوا ہے، جس میں آہستہ، ہموار حرکت، گہری سانسیں اور مراقبہ شامل ہیں۔ انھوں نے اپنی معمول کی کافی کو بھی گرم پانی سے بدل لیا ہے۔ وہ کہتی ہیں، 'مجھے صبح کیفین لینے کے بعد متلی محسوس ہوتی تھی، لیکن میں اس کی وجہ نہیں سمجھ پاتی تھی۔ پھر میں نے سادہ گرم پانی پینا شروع کر دیا اور کبھی کبھی اس میں پودینہ یا لیموں بھی شامل کر لیا۔ اس سے میں نے خود کو زیادہ تر و تازہ محسوس کیا'۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) میں گلوبل ٹریڈیشنل میڈیسن سینٹر کی عبوری ڈائریکٹر ڈاکٹر شیاما کروولا کہتی ہیں کہ روایتی چینی طرز زندگی سے متعلق تجاویز میں نوجوانوں کی آن لائن دلچسپی معاشرے میں بڑھتے ہوئے ایک نئے رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا 'یورپ میں آبادی پر مبنی مطالعات بھی کیے گئے ہیں۔ جرمنی میں ہونے والی ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ 70 فیصد یا اس سے زیادہ لوگ روایتی ادویات کی کسی نہ کسی شکل کو استعمال کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ چین اور انڈیا جیسے کچھ ممالک میں یہ تعداد 90 فیصد سے زیادہ ہو سکتی ہے'۔ کچھ لوگ جدید طب پر اعتماد نہیں کرتے اور یہ سوچ کووڈ 19 کی وبا کے بعد بڑھی ہے۔ ایک امریکی تحقیق کے مطابق ڈاکٹروں اور ہسپتالوں پر اعتماد 2020 میں 70 فیصد سے کم ہو کر 2024 تک تقریباً 40 فیصد رہ گیا۔ کچھ لوگوں کے پاس جدید علاج تک رسائی نہیں ہے یا وہ روایتی ادویات کو ایک سستا متبادل سمجھتے ہوئے اپناتے ہیں۔ کچھ لوگ روایتی ادویات کی طرف بھی اس لیے بھی راغب ہوتے ہیں کیونکہ علاج کے لیے اس میں ذاتی اور جامع اندازِ فکر موجود ہے۔ گرم پانی پینے جیسی عادات صحت کے حوالے سے ایک ایسے نظام کا آغاز ہو سکتی ہیں جو دماغ، جسم اور ماحول کے درمیان توازن پر زور دیتا ہے۔ بہت سے لوگوں کے لیے شفایابی کے ایسے طریقوں کی گہری ثقافتی، روحانی اور تاریخی اہمیت بھی ہے۔

ڈاکٹر کروولا کے مطابق 'روایتی ادویات کے کئی ماہرین اور قبائلی کمیونٹیز کہتی ہیں کہ ہم اسے ہزاروں برس سے استعمال کر رہے ہیں اور ہم نے دیکھا ہے کہ اس سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے'۔ عالمی ادارۂ صحت کا عالمی مرکز برائے روایتی ادویات پالیسی سازوں اور مریضوں کو مناسب رہنمائی فراہم کرنے کے لیے شواہد کا جائزہ لیتا رہتا ہے۔ ڈاکٹر کروولا کے مطابق یہ ایک بہت مشکل کام ہے، کیونکہ اس وقت دنیا بھر میں ہیلتھ ریسرچ فنڈز کا ایک فیصد سے بھی کم روایتی ادویات پر تحقیق کے حوالے سے خرچ کیا جاتا ہے۔ 'اس شعبے میں ٹھوس شواہد کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے'۔ ڈبلیو ایچ او کے ماہرین کا کہنا ہے کہ مریضوں کو روایتی ادویات کو اپنانے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہ ان کے علاج کے لیے محفوظ ہے۔ لیکن خاص طور پر گرم پانی پینے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ڈبلیو ایچ او کے پاس اس بارے میں کوئی خاص رہنما خطوط نہیں ہیں، لیکن کروولا کا کہنا ہے کہ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ پانی کتنا گرم ہے، آپ کتنا پیتے ہیں اور آپ کی صحت کیسی ہے۔ 'یہ سب ثبوت اور توازن پر منحصر ہے'۔ جنرل پریکٹیشنر اور لمبی عمر کے ادویات کی ماہر ڈاکٹر روزی بروکس کا کہنا ہے کہ نہار منہ نیم گرم پانی پینے کے کچھ فوائد ہو سکتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں، 'اس سے ہاضمے میں تھوڑی مدد مل سکتی ہے اور قبض سے بھی نجات مل سکتی ہے'۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ کچھ شواہد یہ بھی بتاتے ہیں کہ نیم گرم پانی غذائی نالی (جو گلے کو معدے سے جوڑتا ہے) میں ہونے والی اینٹھن کو آرام پہنچا سکتا ہے۔ 'اس کے علاوہ، کسی بھی قسم کا پانی پینا، ٹھنڈا یا گرم، جسم میں پانی کی کمی کو پورا کرنے میں فائدہ مند تو ہے ہی'۔ برطانیہ کے ایک نجی کلینک ڈاکٹر ہیلن میڈیکل کی جی پی اور لائف سٹائل فزیشن ڈاکٹر سلینا گرے کہتی ہیں، 'اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ٹھنڈا پانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے'۔ وہ اس بات پر بھی زور دیتی ہیں کہ سوشل میڈیا پر دعووں کے باوجود، اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ نیم گرم پانی پینے سے چربی کم ہوتی ہے، میٹابولزم بڑھتا ہے یا یہ جسم کو 'ڈی ٹاکس' کرتا ہے۔ ان کے مطابق، 'اگر کسی کو نیم گرم پانی پسند ہے اور اس سے اسے زیادہ پانی پینے کا موقع ملتا ہے، تو یہ ٹھیک ہے، لیکن یہ میٹابولک شارٹ کٹ نہیں ہے'۔ سنگاپور میں پلنے بڑھنے اور روایتی چینی ادویات کے ماحول میں رہنے والی سلینا گرے کا کہنا ہے کہ 'مجھے اب بھی اپنی ماں کی آواز یاد ہے کہ گرم پانی پیو، یہ جسم کو اندر سے گرم رکھتا ہے'۔ وہ مزید کہتی ہیں، 'یہ روایات ایسے معمولاتِ زندگی فراہم کرتی ہیں جو قدرتی محسوس ہوتے ہیں، اپنانے میں آسان ہیں اور ثقافتی معنی بھی رکھتے ہیں'۔

اگرچہ گرم پانی پینے کے فوائد کے لیے بہت کم ٹھوس شواہد موجود ہیں، لیکن تحقیق بتاتی ہے کہ کچھ دوسرے روایتی طریقے فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ مثلاً مکمل قدرتی اجزا سے بنا گرم ناشتہ ٹھنڈے اناج سے زیادہ غذائیت بخش ہو سکتا ہے۔ اگرچہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ٹھنڈے پاؤں بیماری کا باعث بنتے ہیں، جسم کو گرم اور آرام دہ رکھنا آرام دہ اور بہتر نیند کی وجہ بن سکتا ہے۔ کچھ چھوٹے لیکن امید افزا مطالعات سے پتہ چلا ہے کہ روایتی چینی مشقیں جیسے تائی چی اور چیگونگ جسم کی طاقت اور لچک کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ تناؤ کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔ چینی طب کے ماہر شون اؤ کا کہنا ہے کہ 'اکثر ہماری روزمرہ کی زندگی میں، ہمارا دماغ بہت تیزی سے چلتا ہے، اور ہمارا جسم اور دماغ مختلف جگہوں پر ہوتا ہے'۔ وہ مزید کہتے ہیں، 'مراقبہ ہو چیگونگ یا تائی چی، ان کا مقصد اسے سست کرنا ہے'۔ ڈاکٹر بروکس کا خیال ہے کہ نیم گرم پانی پینے کے صحت کے لیے کوئی خاص فوائد نہیں ہیں، لیکن یہ ذہنی طور پر فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ وہ کہتی ہیں، 'یہ ایک طرح کا معمول ہے جو آپ کو اپنے لیے کچھ وقت دیتا ہے، جسے ہم اپنی مصروف زندگی میں اکثر بھول جاتے ہیں'۔ مریم خان کا بھی کہنا ہے کہ صبح گرم پانی پینا اپنے لیے کچھ وقت نکالنے کے مترادف ہے اور انھوں نے اپنی ذہنی صحت پر مثبت اثر محسوس کیا ہے۔ وہ کہتی ہیں، 'میں اسے پرسکون ہونے اور اپنے دن کی شروعات سوچ سمجھ کر کرنے کے ایک موقع کے طور پر لیتی ہوں'۔

(بی بی سی اردو)

ایران اور امریکہ اسرائیل کی جنگ کی وجہ سے مال بردار جہاز کراچی کا رخ کیوں کر رہے ہیں؟

تنویر ملک

مشرق وسطیٰ میں ایران اور امریکہ و اسرائیل کی درمیان جنگ کی وجہ سے آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد جہاز رانی کا شعبہ شدید متاثر ہوا ہے۔ آبنائے ہرمز سے آئل ٹینکروں اور کنٹینرز جہازوں کی آمدورفت کے بند ہونے سے مشرق وسطیٰ سے دنیا کے دوسرے خطوں کے ساتھ ہونے والی بیرونی تجارت اس وقت شدید متاثر ہوئی ہے۔ خلیجی ریاستوں کی بندرگاہوں سے مال بردار جہازوں کی آمدورفت جہاں متاثر ہوئی ہے تو دوسری جانب پاکستان کی بندرگاہوں پر جہازوں کی آمدورفت میں کافی اضافہ ریکارڈ کی گیا ہے۔ کراچی پورٹ پر آنے والوں جہازوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پورٹ حکام کے مطابق مارچ کے مہینے میں کراچی پورٹ پر جہازوں کی تعداد گذشتہ مہینوں کے مقابلے میں کافی زیادہ رہی۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کی وجہ سے جہاز کراچی پورٹ کا رخ کیوں اختیار کر رہے ہیں؟ اس سے پہلے کراچی پورٹ پر ان کی تعداد کے اعداد و شمار پر ایک نظر دوڑاتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں

اسلام ایک کامل ومکمل نظام حیات ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 27۔مارچ 2026ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں رمضان المبارک کے بعد ہم زندگی کیسی گذاریں اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا رمضان المبارک کا اہم اور بنیادی مقصد اہل ایمان بندوں کو تقویٰ و طہارت، خوف و خشیت، ہمدردی وخیر خواہی، اطاعت وفرماں برداری کی دولت سے سرفراز کرنا مالا مال کرنا ہے اور بندگان مومن کی زندگی میں اعمال صالحہ کی ادائیگی کے جذبات کو پیدا کرنا ہے اور اس کے امراض نفس کا علاج کرکے اس کو زندگی بھر اپنے خالق اور مالک پاک پروردگار رب العالمین کے احکامات اور فرائض کے انجام دہی کے قابل بنانا ہے، ہم اچھی طرح سمجھیں صرف ایک مہینہ بڑے ہی خشوع اور خضوع کیساتھ عبادت کرلینا اور پھر سال بھر شریعت مطہرہ سے بے تعلق ہو جانا، عبادت ا ور اعمال سے لاپرواہی برتنا، خواہشات و مرضیات نفسانیہ کے مطابق زندگی گذارنا اسلامی تعلیمات اور احکام شریعت کی روح کے بالکل خلاف ہے، حقیقت یہ ہے رمضان المبارک مومن ومسلمان کو مسلسل عبادت و ریاضت اور ہمہ وقت نیکی و بھلائی صبر ورضا اطاعت واتباع کی تلقین اور زندگی بھر احکامات خداوندی اور شریعت اسلامی پر چلنے کی تعلیم دیتا ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اسلام ایک کامل ومکمل نظام حیات ہے جو ہر آن ہر لمحہ ہمہ وقت ہماری رہنمائی کرتا ہے، اسلام کوئی رسمی یا وقتی دین نہیں ہے کہ ہم کسی خاص موقع پر کسی خاص موسم میں کسی خاص مہینہ میں کسی خاص دن یا کسی خاص وقت عبادت کرلیں اور یہ سمجھ جائیں کہ اپنی ذمہ داری پوری ہوگی بس اور اب ہماری چھٹی، ہاں یہ بات بالکل درست ہے بعض خاص دنوں میں بعض خاص موسم میں عبادات کے اہتمام کی بڑی فضیلت اور اہمیت ہے جیسے رمضان المبارک کا مہینہ اور اس کے دن و رات لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ رمضان المبارک کے بعد ہمیں عبادتوں کی ضرورت نہیں ہے، رمضان المبارک کے بعد ہم آزاد ہیں، رمضان المبارک میں تو ہم نے بہت عبادت کرلی ہیں، اجر وثواب اور نیکیوں سے ہمارا اعمال نامہ بھر چکا ہے اب ہمیں نہ اعمال کی ضرورت ہے نہ اجر وثواب اور نیکی کی ہم تو جنت کے حقدار ہو چکے ہیں یہ سب کا سب نفس اور ماحول کا اثر ہے، حقیقت یہ ہے رمضان المبارک میں اعمال کی مشق کرائی جاتی ہے اور عمل آوری کی ترتیب دی جاتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اللہ تعالیٰ نے بندوں کے ہر عمل کی قبولیت کی علامت اور نشانی رکھی ہے، رمضان المبارک کے عبادات کی قبولیت کی علامت یہ ہے بندہ مومن رمضان المبارک کے بعد بھی اپنی زندگی میں عبادتوں کا اہتمام اسی طرح کرے جس طرح رمضان المبارک میں عبادتوں کا اہتمام کیا ہے اگر رمضان المبارک کے بعد پھر وہی رفتار بے ڈھنگی جو پہلے تھی اب بھی ہے اور رمضان المبارک کے بعد پھر پرانی زندگی لوٹ آئی ہے تو اس کا بالکل واضح مطلب یہ ہے عبادات رمضان اور اعمال رمضان کی حقیقی روح سے ہم محروم ہیں اور ہم نے رمضان المبارک کے روحانی وتربیتی ماحول سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھایا ہے، رمضان المبارک کی ہر ایک عبادت کی اپنی تاثیر ہے، رمضان المبارک کے اختتام پر ہمیں اس کا جائزہ اور محاسبہ کرنا ہے، رمضان المبارک کی عبادتوں کا ہم پر کیا اثر پڑا ہے، رمضان المبارک کے بعد بھی فرائض اور احکام ہیں، ہم پوری طرح کوشش کریں اپنی زندگی میں ان فرائض اور احکام کی پابندی کریں اور اللہ رب العزت کی خوشنودی پا کر دونوں جہاں کی کامیابی و کامرانی حاصل کریں، اللہ تعالیٰ محرومی سے ہماری حفاظت فرمائے سعادتوں سے سرفراز فرمائے۔

بھارت اور یورپی یونین نے ہوابازی کے شعبہ میں پیداوار کے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی۔ 27/ مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان اور یوروپی یونین نے جمعہ کو صنعتی ہوا بازی کی پیداوار کے میدان میں ایک ورکنگ انتظام پر دستخط کیے ہیں، جس کا مقصد دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانا اور مینوفیکچرنگ کو عالمی حفاظتی معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے، ایک حکومتی بیان کے مطابق یورپی یونین ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی اور ہندوستان کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (DGCA) کے درمیان ہونے والے معاہدے سے صنعتی تعاون کی حمایت کی توقع ہے، جس میں میک ان انڈیا کے اقدامات یورپی اصولوں کے ساتھ منسلک ہیں۔ یہ انتظام کرناٹک میں ایرس ہیلی کاپٹرس AS350/ H125 ہیلی کاپٹروں کی اسمبلی جیسے پروجیکٹوں میں سہولت فراہم کرے گا، جو دونوں فریقوں کے درمیان ایرواسپیس مینوفیکچرنگ تعلقات کو گہرا کرنے میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ ترقی جنوری 2026 میں یوروپی یونین۔انڈیا سمٹ کے بعد ہے، جہاں سول ایوی ایشن سیفٹی کو اسٹریٹجک مشترکہ ایجنڈے کے تحت ترجیحی علاقے کے طور پر شناخت کیا گیا تھا۔ دونوں فریق ایوی ایشن سیفٹی کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کے لیے تعاون کو بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یوروپی یونین۔ جنوبی ایشیا ایوی ایشن پارٹنرشپ پروگرام کے تحت 24 سے 26 مارچ تک نئی دہلی میں منعقد ہونے والی علاقائی ورکشاپ سے قبل 23 مارچ کو ورکنگ ارینجمنٹ پر دستخط کیے گئے۔ ایونٹ نے آپریشنل تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہوابازی کے ریگولیٹرز، ایئر لائنز اور صنعت کے اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا۔ بات چیت میں روزمرہ کے فلائٹ آپریشنز اور علاقائی مسائل کا بھی احاطہ کیا گیا، جس نے حفاظت اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے ریگولیٹرز اور صنعت کے درمیان مسلسل رابطے کی ضرورت پر زور دیا۔

☆☆☆☆☆

معصوم محمد کیف قتل معاملہ: بامبے ہائیکورٹ نے سیشن عدالت سے جواب طلب کیا

ملزم کی ضمانت پر رہائی کی مخالفت، جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی قانونی پیروی

ممبئی 27/ مارچ:۔ گنجان مسلم آبادی والے شہر مالیگاؤں میں دو سال قبل پانچ سالہ کمسن محمد کیف کا انتہائی بے دردی سے قتل کرنے والے ملزم لکشمن جگناتھ سونونے نامی شخص کی ضمانت پر رہائی کی عرضداشت پر آج بامبے ہائی کورٹ میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران محمد کیف کے والد نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے ملزم کی ضمانت پر رہائی کی مخالفت کی۔ محمد کیف کے والد کی جانب سے بطور مداخلت کار ایڈوکیٹ متین شیخ نے عدالت کو بتایا کہ ملزم پر ایک کمسن معصوم بچے کا انتہائی بے رحمی سے قتل کرنے کا الزام ہے لہذا اس کی ضمانت پر رہائی کی عرضداشت کو مسترد کردینا چاہئے، دوسری جانب سے ملزم کی پیروی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ امیل داس نے عدالت کو بتایا کہ ملزم کو محض شک کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا ہے، اس کے خلاف کوئی پختہ ثبوت وشواہد موجود نہیں نیز دو سال کو طویل عرصہ گذر جانے کے باوجود ابتک مالیگاؤں سیشن عدالت میں اس کے خلاف فرج جرم (چارج فریم) عائد نہیں کیا جاسکا ہے لہذا ملزم کی ضمانت پر رہائی کی درخواست کو منظور کیا جائے۔ اسی درمیان ایڈوکیٹ متین شیخ نے جسٹس شیو کمار دیگے کو مزید بتایا کہ ملزم پر کمسن بچے کو قتل کرنے کا انتہائی سنگین الزام پولس نے عائد کیا ہے اور میڈیکل رپورٹ سے یہ واضح ہوتا کہ کہ ملزم نے کمسن بچے کو قتل کرنے سے قبل اس کے ساتھ کس طرح کا ظلم کیا تھا، دوران سماعت عدالت نے بھی زبانی طور پر یہ تبصرہ کیا کہ یہ جس طرح کا سنگین معاملہ ہے سیشن عدالت سے جواب طلب کرنا ضروری ہیکہ کیا وجہ ہے کہ ابتک ٹرائل کورٹ میں باقاعدہ مقدمہ کی سماعت شروع نہیں ہوسکی۔ سیشن عدالت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے اس مقدمہ کی اگلی سماعت 23/ اپریل کو کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ واضح رہے کہ جمعیۃ علماء مالیگاؤں کی درخواست پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) بامبے ہائی کورٹ میں ملزم لکشمن سونونے کی ضمانت عرضداشت کی مخالفت کررہی ہے۔ مالیگاؤں سیشن عدالت میں بھی محمد کیف کے والد کی جانب سے جمعیۃ علماء مالیگاؤں بطور مداخلت کار پیش ہورہی ہے، ایڈوکیٹ نیاز احمد لودھی نے سیشن عدالت میں ملزم کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کی مخالفت کی تھی، ایڈوکیٹ نیاز احمد لودھی کی بروقت مخالفت کی وجہ سے سیشن عدالت مالیگاؤں نے ملزم لکشمن سونونے کی ضمانت عرضداشت مسترد کردی تھی، ملزم لکشمن سونونے نے سیشن عدالت کے فیصلے کو بامبے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ ملزم لکشمن سونونے مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر اور ایف آئی آر میں نام درج نا ہونے کا فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ہے، ہائی کورٹ میں داخل پٹیشن میں اس نے تحریر کیا ہے کہ عائشہ نگر پولس اسٹیشن کی جانب سے داخل کردہ ایف آئی آر نمبر 4/ 2024 میں کسی کا بھی نام نہیں اس کے باوجود اس کو صرف اس وجہ سے گرفتار کیا گیا کہ محمد کیف آخری مرتبہ اس کے ساتھ دیکھا گیا تھا۔ پولس نے ملزم لکشمن سونونے پر الزام عائد کیا ہے کہ اس نے کمسن محمد کیف کو اغواہ کرکے چاندوڑ کی پہاڑیوں میں لیکر گیا اور اسے کئی دن تک بھوکا پیاسا رکھا اور پھر بعد میں انتہائی بے دردی سے اس کا گلا گھونٹ کر قتل کردیا۔ محمد کیف کی لاش کو مالیگاؤں پولس نے ملزم لکشمن سونونے کی نشاندہی پر چاندوڑ کی دور دراز پہاڑیوں سے حاصل کیا تھا اور پھر اس کا مالیگاؤں کے سول اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا گیا تھا جس میں یہ واضح ہوا کہ محمد کیف کو انتہائی بے دردی سے قتل کیا گیا تھا۔

ابتدائی دینی تعلیم اپنی ریاست اور علاقے کے مدارس میں حاصل کرنے کو ترجیح دیں: ناظم امارت شرعیہ

(پریس ریلیز ۲۷/مارچ) مدارس امت مسلمہ کے لئے شعائر دین کی حیثیت رکھتے ہیں اگر یہ مدارس قائم نہ ہوں تو اشاعت دین کے دروازے مسدود ہوجائیں گے اور امت کا رشتہ اسلام اور تعلیم سے کمزور پڑ جائے گا، اس لئے ان مدارس کی حفاظت وصیانت کی ذمہ داری امت مسلمہ پر ہے کہ اسے ہر جہت سے ترقی بہم پہونچانے کی جد جہد کرتے رہیں چونکہ ہندوستان کے دینی مدارس کا نیا تعلیمی سال شوال سے شروع ہوجاتا ہے جس کے لئے بچے اپنے وطن سے دور دراز کے مدارس میں داخلہ کے لئے رخت سفر باندھتے ہیں، ملک کے موجودہ حالات میں چھوٹے بچوں کے لئے دوسری ریاستوں کے دور دراز علاقوں میں ابتدائی دینی تعلیم کے لئے جانا مناسب معلوم نہیں ہوتا ہے اس لئے بہتر ہے کہ ابتدائی تعلیم کے لئے چھوٹے بچے اپنی ریاست اور علاقائی مدارس میں تعلیم حاصل کرنے کو ترجیح دیں تاکہ سفر کی صعوبت اور ناخوشگوار واقعات کے پیش آنے سے محفوظ ومامون رہیں، اس سلسلے میں بچوں کے کارجین حضرات خاص توجہ دیں، ریاست میں بھی بہت سے معیاری تعلیمی ادارے قائم ہیں جہاں عمدہ تعلیم کے ساتھ نظم ونسق کی بھی بہتر سہولت ہے طلبہ عزیز ان اداروں سے فائدہ اٹھائیں، البتہ جو بچے اعلیٰ تعلیم کے لئے بڑی درسگاہوں میں جانے کا پروگرام بنارہے ہیں وہ نہایت ہی احتیاط اور ہوشمندی کے ساتھ سفر کریں اور احتیاطی طور پر ضروری کاغذات ودستاویزات اپنے ساتھ رکھیں ان خیالات کا اظہار ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے ایک اخباری بیان میں کیا، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے دینی مدارس کے خلاف کچھ شرپسند نازیبا کلمات زبان سے نکالتے ہیں اور وہ طلبہ کو اکساتے ہیں تاکہ وہ مشتعل ہوجائیں ہماری ذمہ داری ہے کہ اس وقت ہم اشتعال انگیزی سے گریز کریں، چاق وچوبند ہوکر سفر کریں، ملکی قانون کے احترام کے ساتھ اپنا عالمانہ وقار قائم رکھیں، راستہ میں نہ کسی سے الجھیں اور نہ ہی بحث ومباحثہ کریں، ساتھ ہی سفر میں ادعیہ مسنونہ کا ورد کرتے رہیں، زبان پر ذکر ہو اور دل میں خوف خدا ہو بہتر یہ ہے کہ چند ساتھیوں کی جماعت بنا کر سفر کریں اور اپنے ساتھ ضروری دستاویزات رکھیں تاکہ بوقت ضرورت اسکو ثبوت کے طور پر پیش کرسکیں، دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالی آپ کے سفر کو آسان فرمائے اور امن وعافیت کے ساتھ منزل تک پہونچائے۔ ناظم صاحب نے مزید کہا کہ ریاست کے مدارس کی منتظمہ کمیٹی صدر وسکریٹری اور اساتذہ کرام بھی اپنے مدرسوں کے نظام تعلیم وتربیت کو بہتر اور پرکشش بنانے پر توجہ دیں، تعلیم کے لئے ماحول سازی پر بھی خاص نگاہ رکھیں اور بہتر قیام وطعام کی بھی سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کریں، اگر ہمارے مدارس کے ذمہ دار اصحاب اپنے مدارس کے تعلیمی معیار کو بلند کریں گے تو ہمارے بچے بیرون ریاست کا رخ نہیں کریں گے۔

یوپی ایس سی کامیاب امیدوار ڈاکٹر وسیم الرحمن کا شاندار استقبال: طارق انور رضوی

(۲۷/مارچ: مظفر پور/ مدینہ قادری): مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں۔ تب خاک کے پردے سے انسان نکلتا ہے۔ میر تقی میر۔ اس شعر میں میر تقی میر نے انسانی زندگی کی قدر وقیمت اور اس کی تخلیق میں کارفرما طویل کائناتی عمل کو اجاگر کیا ہے یہ انسان کی عظمت کا اعتراف ہے کہ انسان کا وجود کوئی اتفاقی چیز نہیں، بلکہ ایک طویل اور محنت طلب عمل کا نتیجہ ہے۔ اس شعر کے مصداق بن کر ڈاکٹر وسیم الرحمن صاحب نے آج ثابت کردکھایا۔ ڈاکٹر وسیم الرحمن نے 157 واں رینک لاکر صرف ماں باپ کا نام روشن نہیں کیا بلکہ ضلع مظفر پور، صوبہ بہار کا نام روشن کیا ہے۔ آر کے ہائر سیکنڈری اسکول سہیلا ہتھوڑی، بوپھاں مظفر پور کے پرنسپل عزتِ مآب جناب طارق انور رضوی، دیگر اساتذہ، طلبا وطالبات نے ڈاکٹر وسیم الرحمن ابن سعود اعظم رحمانی مقام ٹھکہیں، پوسٹ ہتھوڑی، پرکھنڈ بوپھاں ضلع مظفر پور کا شاندار استقبال کیا، سنگیت کار جناب سنج پودار جی نے سنگیت کے ذریعہ استقبالیہ دیا، پھر طارق انور رضوی صاحب نے پھولوں کا گلدستہ اور شال پیش کیا۔ ویں 2026 عیسوی انٹرمیڈیٹ امتحان میں اچھے نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلباء وطالبات کو یکے بعد دیگرے ڈاکٹر وسیم الرحمن صاحب کے ہاتھوں گولڈ میڈل دیا گیا۔ ان خوش نصیبوں میں اول نام سمیت کمار، شکھا سمن، الفیہ پروین، خوشی کماری، سانچھی کماری، راہل کمار، الحیہ پروین، شفق جہاں، کرتی کماری، بندھنا کماری، اجیت کمار، مہ جبیں پروین وجی کمار وغیرہ کو دیا گیا۔ ڈاکٹر وسیم الرحمن صاحب نے اسٹوڈینٹ کے درمیان حوصلہ افزا گفتگو کرکے جوش وجذبہ دلایا کہ آپ بھی اگر ٹھان لیں تو یوپی ایس سی امتحان پاس کرسکتے ہیں اس کے لیے ذوق وشوق اور لگن ضروری ہے۔ موقع پر او شانت کمار، امتیاز حسین، مولانا محمد صابر القادری ایم اے کمہراروی، وکرم کمار بھارتی، بچو ٹھاکر، لکچھ میشوری کماری، پشپا کماری، ابھیناش کمار، ریتوراج کمار، سنیل کمار، وکاس رنجن، وکاس کمار، توصیف الرحمن مغفور عالم، ناصر الدین، تابش پرویز، رام پرویش پاسوان، گوری سنگھ، رام بابو سنگھ، موہن چودھری، انیس شاہی، فیروز عالم سرگلاب سر ریکھا کماری، پرینکا کماری، اور عرفان سر مڈل اسکول ہتھوڑی سمیت دیگر حضرات موجود تھے۔

جاپان نے چار ترقیاتی منصوبوں کے لیے ہندوستان کو سرکاری ترقیاتی امداد کا عہد کیا

نئی دہلی۔ 27/مارچ۔ ایم این این۔ جاپان کی حکومت نے شہری نقل وحمل، صحت اور زراعت کے شعبوں میں چار منصوبوں کے لیے 858.275 بلین جاپانی ین یعنی تقریباً 16420 کروڑ روپے کے سرکاری ترقیاتی امداد (ODA) قرض کا عہد کیا ہے جو پنجاب، کرناٹک اور مہاراشٹر کی ریاستوں میں نافذ کیے جانے والے ہیں۔ نوٹوں کا تبادلہ 24 مارچ کو جوائنٹ سکریٹری، محکمہ اقتصادی امور، وزارت خزانہ، حکومت ہند، جناب آلوک تیواری اور ہندوستان میں جاپان کے سفیر جناب کیجی اونو کے درمیان ہوا۔ حکومت ہند اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA) کے درمیان قرض کے معاہدوں پر بھی دستخط ہوئے ہیں۔ بنگلورو میٹرو ریل پروجیکٹ (فیز 3) (I) کا مقصد بڑے پیمانے پر تیز رفتار نقل وحمل کے نظام کو وسعت دے کر بنگلورو میٹرو پولیٹن ریجن میں ٹریفک کی طلب میں اضافے سے نمٹنا ہے۔ اس سے علاقائی اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا، شہری ماحول میں بہتری آئے گی اور آخر کار ٹریفک کی بھیڑ میں کمی اور موٹر گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی آلودگی سے ہونے والی آلودگی میں کمی کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں میں کمی آئے گی۔ ممبئی میٹرو لائن 11 پروجیکٹ (I) کا مقصد بڑے پیمانے پر تیز رفتار نقل وحمل کے نظام کو وسعت دے کر، اس طرح علاقائی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے، شہری ماحول کو بہتر بنانے اور آخر کار موسمیاتی تبدیلیوں کو کم کرنے، ٹریفک کی بھیڑ سے نجات اور موٹر گاڑیوں میں اضافے کی وجہ سے پیدا ہونے والی آلودگی میں کمی کے ذریعے ممبئی میں ٹریفک کی طلب میں اضافے سے نمٹنے کا مقصد ہے۔ مہاراشٹر میں ٹریری ہیلتھ کیئر ڈیلیوری، میڈیکل ایجوکیشن سسٹم اور نرسنگ ایجوکیشن سسٹم کو مضبوط بنانے کے پروجیکٹ (I) کا مقصد ریاست مہاراشٹر میں طبی نگہداشت تک رسائی اور معیار کو بہتر بنانا ہے اور تر تیری دیکھ بھال کی سہولیات، کالج، ہسپتال، میڈیکل کالج اور نرسنگ اسکولوں کی تعمیر کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ ہندوستان میں یونیورسل ہیلتھ کوریج کے فروغ میں مزید تعاون کرے گا۔ پنجاب میں پائیدار باغبانی کے فروغ کے منصوبے کا مقصد پائیدار باغبانی کو فروغ دینا اور اعلیٰ قیمت والی باغبانی فصلوں میں تنوع پیدا کرکے کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنانا اور مضبوط ویلیو چین اور صلاحیت کی ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کرنا ہے۔ اس سے پنجاب میں ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار سماجی واقتصادی ترقی کا فائدہ ہوگا۔

قرآن جیسی عظیم دولت کا کوئی نعم البدل نہیں، قصبہ کنتوری میں اسعد اللہ انصاری کی دستارِ حفظ کے موقع پر دعائیہ تقریب منعقد

بارہ بنکی: ۲۷/ مارچ (پریس ریلیز/ ابوشحمہ انصاری) قصبہ کنتوری میں اسعد اللہ انصاری ابن محمد ذاکر انصاری کی دستارِ حفظ کے بابرکت موقع پر ایک پروقار دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں اہل علاقہ، رشتہ داروں اور معززین قصبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کرکے مسرت کا اظہار کیا۔ یہ تقریب محض ایک تعلیمی مرحلے کی تکمیل کا جشن نہیں بلکہ دینی شعور، علمی وابستگی اور روحانی اقدار کی حسین ترجمانی بھی تھی۔ پروگرام کا آغاز حافظ وقاری محمد ناظم کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جبکہ قاری محمد ذیشان قصبہ ایچولوی نے نعتِ پاک پیش کرکے محفل کو روحانی رنگ بخشا۔ اس کے بعد باقاعدہ جلسے کا آغاز ہوا، جس کی نظامت مولانا غیاث الدین نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی، جبکہ جلسے کی صدارت حافظ وقاری الحاج عبدالقادر کنتوری ناظم اعلیٰ مدرسہ حنفیہ رضویہ قلابہ ممبئی نے فرمائی۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے معروف عالم دین مولانا محمد اشتیاق احمد قادری نے نہایت بصیرت افروز انداز میں حاضرین کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ ہم پر عظیم احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب ﷺ کی امت میں پیدا فرمایا اور ہمیں ایمان جیسی دولت سے نوازا، جس پر جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ انہوں نے دینی مجالس کے آداب کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ جب بھی کوئی دینی پروگرام منعقد کیا جائے تو وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھا جائے، اور اتنا ہی بیان کیا جائے جتنا سامعین آسانی سے سن اور سمجھ سکیں، کیونکہ پوری رات جاگنا اور طویل محافل منعقد کرنا مناسب نہیں۔ مولانا نے حدیثِ مبارکہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں، زبان پر ہلکے مگر میزان میں نہایت بھاری ہیں "سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم"۔ انہوں نے تاکید کی کہ ان اذکار کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے والدین کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اپنے بچوں کو بہترین دینی تعلیم سے آراستہ کریں، انہیں اچھی محفلوں میں لے جائیں، اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات اور صحابۂ کرام کے واقعات سنائیں تاکہ ان کی تربیت دینی بنیادوں پر ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ اولاد سے نوازے تو اسے عالم اور حافظِ قرآن بنانے کی کوشش کی جائے، کیونکہ قرآنِ کریم خود ایک عظیم معجزہ ہے، اور آج اسعد اللہ انصاری کا حافظِ قرآن بننا اسی معجزے کی روشن مثال ہے۔ مزید انہوں نے کہا کہ کثرت سے درود شریف کا ورد کیا جائے، کیونکہ اس کے ذریعے انسان کو اللہ کے محبوب ﷺ کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ اچھی صحبت اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیک لوگوں کی مجلس انسان کو گناہوں سے بچاتی ہے اور قرآن کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق دیتی ہے، جس کے نتیجے میں کامیابی انسان کے قدم چومتی ہے۔ اسعد اللہ انصاری نے اپنی دینی تعلیم مدرسہ حنفیہ رضویہ قلابہ ممبئی میں مکمل کی، جہاں انہوں نے قاری محمد نیاز احمد کی نگرانی میں علمی منازل طے کیں، جبکہ اس دوران الحاج عبدالقادر کی خصوصی رہنمائی بھی انہیں حاصل رہی۔ ان کی اس کامیابی پر اہلِ خانہ اور اہلِ علاقہ نے دلی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے نیک خواہشات پیش کیں۔ اس موقع پر آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے شعبہ نشر و اشاعت کے سکریٹری ابوشحمہ انصاری نے اپنے بیان میں کہا کہ قرآن جیسی عظیم دولت کا کوئی نعم البدل نہیں، اور یہی انسان کی اصل کامیابی اور فلاح کا ذریعہ ہے۔ تقریب کے اختتام پر اسعد اللہ انصاری کے لیے خصوصی دعا کی گئی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔ اس روحانی اور باوقار محفل میں گرام پردھان محمد اکرم انصاری، عبدالقادر انصاری، محمد اختر انصاری، محمد اعظم انصاری، محمد عالم انصاری، محمد شاکر انصاری، محمد فرید انصاری، حافظ غیاث الدین، قوسین انصاری، عبداللہ انصاری سمیت دیگر معززین اور اہلِ علاقہ کثیر تعداد میں شریک رہے۔

بھارت اور ناروے دوطرفہ تعلقات کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

اوسلو، 27 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان اور ناروے نے مختلف شعبوں بشمول پائیداری اور آب وہوا، اختراع اور ڈیجیٹلائزیشن، شپنگ اور ٹنلنگ، آرکٹک میں دو طرفہ اور ہندوستان-ناروک مصروفیات کو بڑھانے پر بات چیت کی۔ یہ بات چیت وزارت خارجہ کی ایڈیشنل سکریٹری پوجا کپور اور ریاستی سکریٹری، ناروے کی وزارت خارجہ اینڈریاس موٹزفیلڈ کراوک کے درمیان میٹنگ کے دوران ہوئی۔ ملاقات کے دوران کراوک نے نئی دہلی میں رائسینا ڈائیلاگ میں شرکت کے لیے اپنے حالیہ دورہ ہندوستان کو یاد کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ناروے میں ہندوستانی سفارت خانے نے کہا، "محترمہ پوجا کپور، ایڈیشنل سکریٹری، وزارت امور خارجہ نے ناروے کی وزارت خارجہ کے اسٹیٹ سکریٹری، ایچ ای مسٹر اینڈریاس موٹزفیلڈ کراوک سے ملاقات کی۔ مسٹر کراوک نے اپنے حالیہ دورہ ہندوستان کو بڑے شوق سے یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ رائسینا ڈائیلاگ کے لیے ایک اہم پارٹنر کے طور پر ہندوستان کے ساتھ مل کر حل تلاش کرتے ہیں۔ اضافی سکریٹری نے پائیداری اور آب وہوا، اختراع اور ڈیجیٹلائزیشن، شپنگ اور ٹنلنگ، آرکٹک اور بہت کچھ سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ اور ہندوستان- نارڈک مصروفیات کو بڑھانے کے بارے میں بات کی۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان- ای ایف ٹی اے ٹی ای پی اے تجارتی معاہدے کے ذریعے مضبوط کاروباری مصروفیات کو آسان بنانے کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ قبل ازیں، کپور نے ناروے کے وزیر اعظم کے دفتر میں بین الاقوامی امور کے شعبہ کے سربراہ، ڈائریکٹر جنرل، ٹرین ہیمر بیک سے ملاقات کی، جس میں دوطرفہ تعلقات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے ہندوستان اور نارڈک ممالک کے درمیان تعاون کو بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ناروے میں ہندوستانی سفارتخانے نے لکھا، "وزارت خارجہ کی ایڈیشنل سکریٹری محترمہ پوجا کپور کا ناروے کا دورہ وزیر اعظم کے دفتر میں ایک میٹنگ کے ساتھ شروع ہوا جہاں انہوں نے ڈائریکٹر جنرل محترمہ ٹرین ہیمر بیک، بین الاقوامی امور کے شعبہ کی سربراہ سے ملاقات کی۔" بات چیت میں دونوں طرف سے تعلقات کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی اور ان کو مزید مضبوط کرنے کی خواہش پر زور دیا گیا، بشمول انڈیا۔ای ایف ٹی اے ٹیپلا۔ ایڈیشنل سکریٹری نے ہندوستان-نارڈک تعاون کو بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ گزشتہ ماہ، وزارت خارجہ میں سکریٹری (مغرب)، سبی جارج نے ناروے کی وزارت تجارت اور صنعت کے ریاستی سکریٹری، کے ساتھ اوسلو میں میٹنگ کی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے اور گرین اور بلیو ٹیک شعبوں میں سرمایہ کاری کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔

لولو گروپ کے چیئرمین یوسف علی ایم اے کی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات، ہندوستان سے خلیجی خطے کو خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے بھارت کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی/ابوظہبی۔ 27/مارچ۔ ایم این این۔ لولو گروپ نے کہا کہ اس کے چیئرمین یوسف علی ایم اے نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور انہیں مغربی ایشیا میں جنگ کے دوران سپلائی کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا کیونکہ جی سی سی کو خوراک کی سپلائی ہندوستان سے جاری ہے۔ گروپ نے ایک بیان میں کہا کہ دارالحکومت میں وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ پر ہونے والی میٹنگ میں خلیج کے پورے خطے میں ضروری کھانے پینے کی اشیاء کی دستیابی کو برقرار رکھنے کے لیے جاری کوششوں پر توجہ مرکوز کی گئی، جو کہ ایک بڑے ہندوستانی باشندے کا گھر ہے اور ہندوستانی نژاد کھانے کی مصنوعات کی زبردست کھپت ہے۔ اس نے مزید کہا کہ بات چیت میں سپلائی چین کے تسلسل کو مضبوط بنانے اور موجودہ عالمی چیلنجوں کے دوران قیمتوں میں استحکام کو یقینی بنانے کی اہمیت کا بھی احاطہ کیا گیا۔ یوسف علی نے وزیر اعظم کو لولو گروپ کے حالیہ اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا جن کا مقصد اس کی جی سی سی مارکیٹوں میں فوڈ سیکیورٹی کو سپورٹ کرنا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم مودی نے اس طرح کے اقدامات کی اہمیت کو تسلیم کیا اور خلیجی تعاون کونسل کے ممالک کو خوراک کی مصنوعات کی آسانی سے برآمد میں سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت ہند کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ گروپ نے کہا کہ وہ ہند

ضلع ناندیڑ میں امن وامان کے پیش نظر امتناعی احکامات نافذ

ناندیڑ: ۲۷/مارچ (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ میں امن وامان کی فضا کو برقرار رکھنے اور کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے ایک انتہائی اہم اور سخت فیصلہ کیا ہے۔ اضافی ضلعی مجسٹریٹ کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اعلامیے کے مطابق پورے ضلع کی حدود میں افراد کے غیر قانونی طور پر جمع ہونے اور کسی بھی قسم کا اسلحہ ساتھ لے کر چلنے پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ان خصوصی امتناعی احکامات کا باقاعدہ اطلاق الحائیس مارچ کی صبح چھ بجے سے ہوگا جو گیارہ اپریل دو ہزار چھبیس کی درمیانی شب تک پوری سختی کے ساتھ نافذ العمل رہیں گے۔ انتظامیہ کا اولین مقصد ضلعے میں قانون کی بالادستی اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ اسی تناظر میں اضافی ضلعی مجسٹریٹ نے مہاراشٹر پولیس ایکٹ انیس سو اکیاون کی دفعہ سینتیس کی ذیلی شقوں ایک اور تین کے تحت تفویض کردہ خصوصی اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے یہ کڑی ہدایات جاری کی ہیں۔ ان احکامات کی روشنی میں کسی بھی عوامی مقام، شاہراہ یا اس کے گرد ونواح میں پانچ یا اس سے زائد افراد کے بلا جواز اکٹھا ہونے کو سرے سے خلاف قانون تصور کیا جائے گا۔ مزید برآں، اس عرصے کے دوران عوامی مقامات پر کسی بھی قسم کا آتشیں یا سرد اسلحہ لہرانے، اپنے ہمراہ رکھنے یا اس کی کھلے عام نمائش کرنے کی قطعی ممانعت ہوگی۔ سرکاری مراسلے میں اس امر کی بھی بخوبی صراحت کی گئی ہے کہ چند مخصوص حالات، تقریبات اور افراد کو ان پابندیوں سے کلی طور پر مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی میں مصروف پولیس اہلکاروں، سرکاری ملازمین اور دیگر متعلقہ محکموں کے اہلکاروں پر ان احکامات کا اطلاق نہیں ہوگا۔ اس کے علاوہ سماجی اور خاندانی تقریبات مثلاً شادی بیاہ کی رسومات، تجہیز و تکفین، مذہبی اجتماعات، روایتی میلوں اور مجاز حکام کی جانب سے پیشگی اجازت یافتہ جلوسوں کو بھی اس پابندی سے الگ رکھا گیا ہے تاکہ عام شہریوں کے روزمرہ معمولات زندگی میں کوئی خلل واقع نہ ہو۔ عوامی سہولت کے پیش نظر، ایسے کسی بھی مستثنیٰ اجتماع، جلسے، جلوس، احتجاجی مظاہرے یا صوتی آلات کے استعمال کی باقاعدہ اجازت طلب کرنے کے لیے ضلعی سطح پر ایک واضح طریقہ کار وضع کر دیا گیا ہے۔ ضلع کے تمام متعلقہ پولیس تھانوں کے انچارج افسران کو اس بات کا پابند اور بااختیار بنایا گیا ہے کہ وہ مقامی حالات کا بغور جائزہ لے کر اجازت نامے جاری کر سکیں۔ اس کے علاوہ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ کی جانب سے باضابطہ طور پر نامزد کردہ دیگر افسران بھی عوامی اجتماعات اور جلسے جلوسوں کے لیے اجازت نامے جاری کرنے کے مکمل مجاز ہوں گے تاکہ قانونی تقاضے بھی احسن طریقے سے پورے ہوں اور عوام کو کسی قسم کی دفتری الجھن کا سامنا بھی نہ کرنا پڑے۔

ضلع ناندیڑ میں پیٹرول اور ڈیزل کا وافر ذخیرہ موجود

شہری بدحواسی میں غیر ضروری ذخیرہ اندوزی سے گریز کریں، ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کی عوام سے اہم اپیل

ناندیڑ: ۲۷/مارچ (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹر کے ضلع ناندیڑ کے ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے نے عوام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور پیٹرول نیز ڈیزل کی خریداری میں کسی بھی قسم کی جلد بازی یا خوف وہراس کا شکار نہ ہوں۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ ضلع بھر میں ایندھن کا وافر اور تسلی بخش ذخیرہ موجود ہے، لہٰذا شہری اپنی روزمرہ کی ضرورت سے زیادہ ایندھن کا ذخیرہ کرنے سے مکمل طور پر گریز کریں۔ یہ اہم ہدایات انہوں نے ضلعی کلکٹر کے دفتر میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جاری کیں۔ آج تائیس مارچ کو ضلعی کلکٹر کے دفتر میں منعقد ہونے والے اس اہم اجلاس میں ضلع بھر کے پیٹرول پمپ مالکان اور ایندھن فراہم کرنے والے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر اضافی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گورو، ضلعی افسر برائے رسد ڈاکٹر جگدیش باردیواڑ اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام بھی خصوصی طور پر موجود تھے۔ اس اجلاس کا بنیادی مقصد موجودہ صورتحال کا جائزہ لینا، ایندھن کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانا اور پیٹرول پمپ مالکان کو درپیش انتظامی و تکنیکی مسائل کا فوری اور دیرپا حل تلاش کرنا تھا۔ اجلاس کے دوران تمام شرکاء کے تحفظات سنے گئے اور ان کے مناسب ازالے کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے گئے۔ ضلعی کلکٹر نے تمام متعلقہ حکام اور ایندھن کے مراکز کے مالکان کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے اس بات کا پابند کیا کہ پورے ضلعے کے لیے درکار پیٹرول اور ڈیزل کے ذخیرے کو ہر صورت میں مطلوبہ سطح پر برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے انتہائی دوٹوک الفاظ میں تنبیہ کی کہ کسی بھی صورتحال میں منافع خوری، مصنوعی قلت پیدا کرنے، ذخیرہ اندوزی یا مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر ایندھن کی فروخت کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اگر کوئی بھی شخص یا ادارہ اس قسم کی غیر قانونی سرگرمیوں یا عوام کا استحصال کرنے میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف قانون کے ضوابط کے تحت سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دوران اجلاس پیٹرول پمپ مالکان کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ نے تیل فراہم کرنے والی کمپنیوں کو بھی باقاعدہ ہدایات جاری کی ہیں۔ ان احکامات میں واضح کیا گیا ہے کہ ایندھن کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اتوار کے روز بھی تیل کے ذخیرہ گاہ کھلے رکھے جائیں اور طلب کے مطابق بلا تاخیر ایندھن مہیا کیا جائے۔ مزید برآں امن وامان کی صورتحال کو قابو میں رکھنے اور پیٹرول پمپوں پر کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے یا ہجوم کی بے قابو صورتحال سے نمٹنے کے لیے اضافی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گورو کو خصوصی ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ ضرورت پڑنے پر تمام ایندھن مراکز پر فوری اور مناسب پولیس کا پہرہ فراہم کریں۔ اجلاس کے اختتام پر ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے نے اعداد وشمار کی روشنی میں صورتحال کا حتمی جائزہ پیش کرتے ہوئے عوام کو ایک بار پھر مکمل اطمینان دلایا۔ انہوں نے تصدیق کی کہ ضلع ناندیڑ میں روزمرہ کی طلب اور کھپت کے مقابلے میں پیٹرول اور ڈیزل کا نہایت مناسب اور کافی ذخیرہ دستیاب ہے، اس لیے کسی بھی قسم کی قلت کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ عوام الناس کو چاہیے کہ وہ معمول کے مطابق اپنی روزمرہ کی ضروریات پوری کریں اور کسی بھی قسم کی بے چینی کا شکار ہو کر اضافی خریداری کے رجحان سے بچیں تاکہ نظام کی روانی بغیر کسی رکاوٹ کے برقرار رہ سکے۔

امتحان میں بدنظمی، طلبہ کا احتجاج

ناندیڑ: 27/مارچ: شہر کے اقرا انٹرنیشنل اسکول امتحانی مرکز پر جمعہ (27 مارچ 2026) کو MAH-B.Ed CET-2026 امتحان کے دوران انتظامی بدانتظامی کا بڑا معاملہ سامنے آیا۔ مرکز کی نشستوں کی گنجائش صرف 300 تھی، لیکن ایک ہی وقت میں تقریباً 600 طلبہ کو طلب کر لیا گیا، جس کے باعث آدھے طلبہ امتحان دینے سے محروم رہ گئے۔ اس واقعہ پر مشتعل طلبہ نے امتحانی مرکز کی انتظامیہ کے خلاف نعرہ بازی کرتے ہوئے دوبارہ امتحان لینے کا مطالبہ کیا۔ امتحان کا وقت صبح 11 بجے سے 30:12 بجے تک مقرر تھا، مگر متعدد تکنیکی خرابیوں کے باعث امتحان وقت پر شروع نہ ہو سکا۔ آن لائن امتحان کے لیے درکار نیٹ ورک سہولت مرکز پر مکمل طور پر ناکافی تھی۔ کئی طلبہ نے بتایا کہ ایک دو سوال حل کرنے کے بعد ہی سرور ڈاؤن ہو گیا، جس کے بعد انہیں باہر انتظار کرنا پڑا۔ گنجائش سے زیادہ بھیڑ اور تکنیکی مسائل کی وجہ سے طلبہ میں شدید بے چینی اور گھبراہٹ پھیل گئی۔ صرف تکنیکی خرابیاں ہی نہیں بلکہ ہال ٹکٹ کی جانچ اور شناختی تصدیق کے لیے بھی مناسب انتظام نہیں تھا۔ شناختی عمل میں تاخیر کے باعث قیمتی وقت ضائع ہونے کی شکایت طلبہ نے کی۔ ناندیڑ میں امتحانی مرکز پر بدنظمی کے خلاف طلبہ نے جائے وقوعہ پر انتظامیہ کے خلاف زوردار نعرے بازی کی۔ طلبہ کا مطالبہ تھا کہ امتحان فوری طور پر دوبارہ لیا جائے اور جن طلبہ کا نقصان ہوا ہے اس کا ازالہ کیا جائے۔ کچھ والدین بھی مرکز کے باہر موجود رہے اور انتظامیہ کے خلاف اپنا احتجاج درج کرایا۔

پربھنی ضلع پریشد کی مختلف کمیٹیوں کے صدور کے انتخاب کے لیے دو اپریل کو خصوصی اجلاس کا انعقاد

پربھنی: ۲۷/مارچ (ورق تازہ نیوز): پربھنی ضلع پریشد کے انتظامی اور سماجی ترقیاتی کاموں کو مزید موثر اور متحرک بنانے کے لیے ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ ضلعی محکمہ اطلاعات کی جانب سے تائیس مارچ کو جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، پربھنی ضلع پریشد کی مختلف اہم کمیٹیوں کے سربراہان کے باقاعدہ انتخاب کے لیے جمعرات دو اپریل دو ہزار چھبیس کو ایک خصوصی اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ اس اہم انتخابی اجلاس کا بنیادی مقصد سماجی بہبود کمیٹی، خواتین واطفال بہبود کمیٹی کے علاوہ مزید دو دیگر اہم موضوعاتی کمیٹیوں کے لیے نئے صدر نشین کا انتخاب عمل میں لانا ہے تاکہ ضلعے کی سطح پر کے ہوئے فلاحی اور تعمیراتی منصوبوں پر تیزی سے کام شروع کیا جا سکے۔ یہ تمام تر انتخابی کارروائی ضلعی کلکٹر کے جاری کردہ خصوصی احکامات اور طے شدہ ضوابط کی روشنی میں انجام دی جا رہی ہے۔ ان کلیدی عہدوں پر شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے سب ڈویژنل افسر ادے سنگھ بھوسلے کو خصوصی طور پر پریزائیڈنگ افسر مقرر کیا گیا ہے، اور انہی کی زیر نگرانی یہ تمام دستوری اور جمہوری کارروائی اپنے منطقی انجام تک پہنچے گی۔ انتظامیہ کی جانب سے اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ جمہوری اقدار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تمام مراحل کو قانون کے دائرے میں رہ کر مکمل کیا جائے۔ انتخابی شیڈول اور طریقہ کار کے حوالے سے سرکاری سطح پر تفصیلی معلومات فراہم کر دی گئی ہیں۔ طے شدہ لائحہ عمل کے مطابق دو اپریل کی صبح دس بجے سے لے کر دوپہر بارہ بجے تک کے درمیانی اوقات میں ان اہم عہدوں کے لیے انتخاب لڑنے کے خواہشمند امیدواروں سے ان کے کاغذات نامزدگی وصول کیے جائیں گے۔ اس مرحلے کی حسن وخوبی تکمیل کے بعد، اسی روز دوپہر ٹھیک دو بجے ضلع پریشد کے وسیع وعریض مرکزی ہال میں ایک خصوصی انتخابی اجلاس کا انعقاد ہوگا جس میں باقاعدہ رائے شماری اور حتمی انتخاب کے مراحل طے کیے جائیں گے۔ اس ضمن میں ضلع پریشد کے سیکریٹری اور شعبہ عمومی انتظامیہ کے نائب اعلیٰ انتظامی افسر ڈاکٹر سندیپ گھوسیکر نے تمام نو منتخب اراکین کے نام ایک اہم پیغام جاری کیا ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ اراکین سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ دن یعنی دو اپریل کی صبح ٹھیک دس بجے ضلعی پریشد کے ہال میں اپنی حاضری کو لازمی طور پر یقینی بنائیں تاکہ کاغذات نامزدگی جمع کروانے اور بعد ازاں انتخابی عمل بغیر کسی انتظامی تاخیر کے اپنے مقررہ وقت پر احسن طریقے سے انجام پذیر ہو سکے۔ مقامی سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں میں ان انتخابات کو ضلع پربھنی کی مستقبل کی ترقیاتی سمت طے کرنے اور فلاحی کاموں کی انجام دہی کے حوالے سے انتہائی اہمیت کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔

وزیر زہری جروال کو وقتی راحت، ویڈیوز کی جانچ کے بعد کاروائی ہوگی

ممبئی، 27 مارچ: (ایجنسیز): وزیر زہری جروال کو فی الحال راحت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ فرنویس نے واضح کیا ہے کہ ان سے متعلق گردش کرنے والے ویڈیوز کی مکمل جانچ کے بعد ہی کوئی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ جروال نے خود فون کے ذریعے رابطہ کر کے 3-4 ویڈیوز بھیجے اور کہا کہ انہیں غلط انداز میں پیش کیا گیا ہے، جس پر انہیں باقاعدہ شکایت درج کرانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ممبئی میں ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ویڈیوز کی مکمل شواہدی جانچ کی جائے گی اور حقیقت سامنے آنے کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اور سنیتر اپوار اس معاملے میں کارروائی کریں گے، تاہم پہلے حقائق کی تصدیق ضروری ہے۔ فرنویس کے مطابق جروال سے متعلق ویڈیوز سنگین نوعیت کے ہیں اور ان کی سچائی کو جانچنا ناگزیر ہے۔ اسی دوران فرنویس نے کھرات معاملے پر بھی اپنا موقف واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ محض تصاویر یا ویڈیوز سامنے آنے سے کسی نتیجے پر نہیں پہنچا جا سکتا، لیکن اگر کسی کی شمولیت ثابت ہوئی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ دنوں میں مزید کارروائی کا امکان ہے کیونکہ مالی دھوکہ دہی کے معاملات میں متاثرین سامنے آ رہے ہیں۔ اس کیس میں متاثرہ خواتین شامل ہیں، جن کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ہیں، جو ایک تشویشناک امر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے خبردار کیا کہ اگر کسی نے یہ ویڈیوز اپ لوڈ کی ہیں تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل سے متاثرین کی رازداری مجروح ہو رہی ہے اور ذمہ دار افراد کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

کھرات معاملہ اور وزیر جھروال کے ویڈیو نے حکومت کی سچائی کو بے نقاب کر دیا: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: ۲۷/مارچ (ایجنسیز): مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے مہایوتی حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈھونگی بابا اشوک کھرات کے معاملے اور ریاستی وزیر زہری جھروال کے مبینہ قابل اعتراض ویڈیو نے حکومت کی ساکھ کو بری طرح مجروح کر دیا ہے اور اس کے اخلاقی دیوالیہ پن کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے لے اور فوری طور پر زہری جھروال کو وزارت سے برطرف کرے۔ سپکال نے کہا کہ ایک ذمہ دار عوامی نمائندے اور وزیر کی جانب سے اس طرح کے غیر اخلاقی اور قابل اعتراض طرز عمل کا سامنے آنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ ان کے مطابق یہ معاملہ صرف ایک فرد کی حد تک محدود نہیں بلکہ عوامی زندگی میں اخلاقیات کے زوال کی واضح علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ووٹ سے منتخب ہونے والے لیڈر سے کم از کم بنیادی اخلاقی معیار کی توقع کی جاتی ہے، مگر جھروال کے ویڈیو نے ان تمام توقعات کو پامال کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی وزیر کے محکمے میں دن دہاڑے رشوت لیتے ہوئے ملازمین کی گرفتاری کا معاملہ بھی حال ہی میں سامنے آیا تھا، مگر کارروائی نچلے درجے کے اہلکاروں تک محدود رکھی گئی۔ سپکال نے الزام عائد کیا کہ جھروال سادگی کا تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے اور اس پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ ہونی چاہیے۔ ہرش وردھن سپکال نے ڈھونگی بابا اشوک کھرات کے معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں درجنوں وزراء اور اعلیٰ افسران کے ملوث ہونے کی باتیں سامنے آ رہی ہیں، جبکہ سب سے شرمناک پہلو یہ ہے کہ خواتین کے استحصال کے الزامات سے جڑے اس معاملے میں ریاستی خواتین کمیشن کی سابق صدر روپالی چاکنکر کے قریبی روابط بھی زیر بحث آئے۔ انہوں نے کہا کہ چاکنکر کے استعفے کے باوجود وہ اب بھی پارٹی کے عہدے پر برقرار ہیں، جو سوالات کو جنم دیتا ہے۔ سپکال نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی صدر اور ریاست کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترا پوار کی خاموشی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اتنے سنگین معاملات کے باوجود ان کی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سنیترا پوار فوری طور پر مداخلت کریں اور روپالی چاکنکر اور زہری جھروال دونوں کو تمام عہدوں سے ہٹایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسے معاملات پر سخت اور فوری کارروائی نہیں کی گئی تو عوام کا اعتماد مکمل طور پر ختم ہو جائے گا اور یہ حکومت کے لیے مزید بدنامی کا سبب بنے گا۔

۵۰/سال بعد مسجد پلٹن کی جگہ تجاوزات سے آزاد

پربھنی (سید یوسف) 25 مارچ 2026، ہنگولی کی مسجد پلٹن (مرکز) کی انتظامی کمیٹی کی جانب سے ہنگولی کے مشہور ومعروف ماہر قانون دان ایڈوکیٹ عقیل احمد کا خصوصی طور پر شاندار استقبال کیا گیا اور ان کا بھی احباب نے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ عیاں رہے کہ 50 سال سے زائد عرصے سے، کچھ افراد نے مسجد پلٹن (مرکز) ہنگولی کی ملکیتی زمین پر قبضہ کر رکھا تھا۔ مذکورہ معاملہ میں ایڈوکیٹ عقیل احمد نے معزز عدالت میں بہت مضبوط دلائل پیش کیے اور مسجد کے حقوق کے لیے کامیاب کوشش کی۔ ان کے موثر دلائل کی وجہ سے معزز عدالت نے مسجد پلٹن کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے متعلقہ اراضی کو خالی کر کے مسجد کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔ معزز عدالت کے وارنٹ کے مطابق، 25 مارچ 2026 کو ہنگولی کورٹ کے بیلف، عزت مآب جناب تھورے صاحب اور ان کے ساتھی جائے وقوعہ پر موجود تھے، تجاوزات ہٹائی گئی اور زمین مسجد کے حوالے کر دی گئی۔ خاص بات یہ ہے کہ اس پورے معاملے میں ایڈوکیٹ عقیل احمد نے بغیر کسی فیس کے بے لوث خدمات فراہم کیے۔ اس نمایاں کارکردگی انجام دینے پر ان کو مسجد پلٹن (مرکز) ہنگولی کی انتظامیہ کمیٹی کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی اور ان کا شاندار شایان شان استقبال عمل میں آیا۔ اس تقریب میں ویراٹ راشٹریہ لوک منچ کونسل کے بانی صدر شیخ نعیم شیخ لعل، ضلع صدر شیخ باسط، مینجمنٹ کمیٹی کے انچارج صدر حاجی اصغر علی خان، جوائنٹ سیکرٹری شیخ ریاض، مظفر علی خان جاگیردار، صحافی شیخ مظہر، شیخ نعمان نوید، صابر چاؤش، پٹھان ساجد خان، محمد جاوید، شیخ نفیس پہلوان، زبیر خان اور دیگر موجود تھے۔ اس طرح کی پریس ریلیز ویراٹ راشٹریہ لوک منچ کونسل کے ڈائریکٹر شیخ نعمان نوید نے جاری کی ہے۔

☆☆☆☆☆

آٹو وٹیکسی ڈرائیوروں کے لیے خوشخبری، فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کیلئے آن لائن رجسٹریشن کی اپیل

ناندیڑ: 27/مارچ (ورق تازہ نیوز) پورے مہاراشٹر میں 2024ء سے "دھرم ویر آنند دیگھے صاحب مہاراشٹر آٹو اور میٹرڈ ٹیکسی ڈرائیور فلاحی منڈل" کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس منڈل کی مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لیے آٹو رکشا اور میٹرڈ ٹیکسی ڈرائیوروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ آن لائن رجسٹریشن کریں اور ان اسکیموں کا فائدہ حاصل کریں۔ یہ اپیل ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر ونے اہیرے نے کی ہے۔ اس فلاحی منڈل کے مقاصد درج ذیل ہیں: 65 سال سے زائد عمر کے ڈرائیوروں کے لیے اعزازی وظیفہ اسکیم، ڈیوٹی کے دوران زندگی بیمہ اور معذوری بیمہ اسکیم، صحت سے متعلق فوائد کی اسکیم، ڈیوٹی کے دوران زخمی ہونے کی صورت میں مالی امداد کی اسکیم، اور بچوں کی تعلیم کے لیے اسکالرشپ اسکیم شامل ہیں۔ دھرم ویر آنند دیگھے صاحب مہاراشٹر آٹو اور میٹرڈ ٹیکسی ڈرائیور فلاحی منڈل کی سرکاری ویب سائٹ کی لنک ہے۔ اس لنک کے ذریعے رکشا اور ٹیکسی ڈرائیور حضرات آن لائن طریقے سے رکنیت کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ ناندیڑ ضلع کے تمام رکشا اور ٹیکسی ڈرائیور یونینز اور ڈرائیور حضرات سے کہا گیا ہے کہ وہ مذکورہ سرکاری لنک کے ذریعے آن لائن درخواست جمع کریں۔ رکنیت کے لیے درج ذیل معلومات فراہم کرنا ضروری ہے: گاڑی مالک کا نام، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، ڈرائیونگ لائسنس نمبر، پرمٹ نمبر، خاندان کے افراد کی معلومات، راشن کارڈ، پین کارڈ، آدھار کارڈ وغیرہ کی تفصیلات درج کرکے ضروری دستاویزات کی نقول اپلوڈ کرنی ہوں گی۔ درخواست کی جانچ کے بعد اگر تمام شرائط پوری ہوں تو درخواست منظور کی جاتی ہے، بصورت دیگر خامیوں کی صورت میں دفتر سے رابطہ کرنے کا پیغام موصول ہوگا۔ ایسی صورت میں فوری طور پر ریجنل ٹرانسپورٹ دفتر سے رابطہ کر کے خامیوں کو دور کرنا ضروری ہے۔ رجسٹریشن اور شناخت کے لیے 500 روپے اور رکنیت فیس 300 روپے، اس طرح کل 800 روپے ادا کرنا لازمی ہے۔ مزید معلومات کے لیے علاقائی ٹرانسپورٹ آفس کے سینئر کلرک دیپک واکوڑے سے موبائل نمبر 9834589717 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

دیویندر فڈنویس کا لاک ڈاؤن کی افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ

ممبئی: ۲۷/مارچ: مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور جنگی صورتحال کے باعث پوری دنیا میں ایندھن کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں اور کئی ممالک کو ہنگامی حالات کا سامنا ہے۔ تاہم ان کٹھن عالمی حالات کے باوجود بھارت نے اپنی بہترین حکمت عملی کے تحت ایندھن کی فراہمی کو مکمل طور پر مستحکم رکھا ہوا ہے۔ ریاست مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے موجودہ صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے سماجی رابطوں کے ذرائع پر پھیلائی جانے والی ان بے بنیاد افواہوں کی سختی سے تردید کی ہے جن میں ملک میں لاک ڈاؤن نافذ ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں خبردار کیا ہے کہ عوام میں خوف وہراس اور غلط فہمیاں پھیلانے والے عناصر کے خلاف فوجداری مقدمات درج کر کے سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ریاستی سربراہ نے واضح کیا کہ عالمی سطح پر جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں جس کی وجہ سے دنیا بھر میں ایندھن کا شدید بحران پیدا ہو چکا ہے۔ ایسے مشکل ترین وقت میں بھی مرکزی حکومت نے عوام کو سہولت فراہم کرنے کے لیے پیٹرول اور ڈیزل پر عائد پیداواری محاصل میں کمی کا تاریخی فیصلہ کیا جس پر انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے پڑوسی ممالک کی دگرگوں صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں ایندھن کی شدید قلت کے باعث تعلیمی ادارے، سرکاری دفاتر اور تجارتی مراکز بند کرنے کی نوبت آ چکی ہے، مگر بھارتی حکومت کے موثر اور بروقت اقدامات نے ملک میں ایسا کوئی بحران پیدا نہیں ہونے دیا۔ سماجی رابطوں کے مختلف ذرائع پر ملک گیر بندش کی جھوٹی خبریں گردش کرنے کے بعد ایندھن فراہم کرنے والے مراکز پر شہریوں کے غیر معمولی ہجوم اور لمبی قطاروں کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ کسی بھی قسم کی بدحواسی کا شکار ہو کر ان مراکز پر بلاوجہ رش نہ لگائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پڑوسی ممالک میں کاروبار اور نظام زندگی کی معطلی جیسی صورتحال ضرور پیدا ہوئی ہے لیکن ہماری مرکزی حکومت نے مستقبل کے تمام چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بہترین پیشگی انتظامات کر رکھے ہیں۔ انہوں نے قوم کو اطمینان دلایا کہ ملک کے پاس کم از کم ایک ماہ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ایندھن کا وافر ذخیرہ موجود ہے، اس لیے شہریوں کو افواہوں پر کان دھرنے کی قطعی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے اپنی گفتگو کے اختتام پر عوام سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنی روزمرہ کی ضرورت کے مطابق ہی ایندھن خریدیں اور ذخیرہ اندوزی سے مکمل اجتناب کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مرکزی حکومت اس بات کی تصدیق کر چکی ہے کہ ملک میں کسی قسم کی بندش نافذ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور اس حوالے سے غلط معلومات فراہم کرنا ایک قابل سزا جرم ہے، لہٰذا شہری بغیر کسی مستند اور سرکاری اطلاع کے جھوٹی خبروں پر ہرگز یقین نہ کریں۔ انہوں نے عوام کو مکمل یقین دہانی کرائی ہے کہ ملک کے کسی بھی حصے میں گھریلو گیس، پیٹرول یا ڈیزل کی کوئی قلت پیدا نہیں ہونے دی جائے گی اور نظام زندگی کو معمول کے مطابق رواں دواں رکھنے کے لیے تمام تر وسائل اور توانائیاں بروئے کار لائی جا رہی ہیں۔

"مشن لکشے ویدھ" کے تحت ضلع سطح پر کھلاڑیوں کے انتخابی ٹرائلز کا انعقاد

ناندیڑ، 27 مارچ: (ورق تازہ نیوز) محکمہ کھیل و نوجوان خدمات کی جانب سے ریاست کی ترقی کے لیے شروع کیے گئے اہم اور پرامید پروگرام "مشن لکشے ویدھ" کے تحت کھلاڑیوں کے انتخابی ٹرائلز کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس ٹرائل کے ذریعے مختلف کھیلوں میں باصلاحیت اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو فروغ دینا، انہیں انعامات و مراعات فراہم کرنا، کیریئر رہنمائی دینا اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ملکی و غیر ملکی اداروں کے تعاون سے مواقع فراہم کرنا مقصود ہے۔ اس منصوبے کے تحت نہ صرف ریاستی سطح بلکہ ضلعی سطح پر بھی کھلاڑیوں کی ترقی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں ضلع ناندیڑ میں ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ سینٹر قائم کیا جائے گا، جہاں ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، تیراندازی، باکسنگ اور ایتھلیٹکس کے پانچ کھیلوں کے مراکز شروع کیے جائیں گے۔ انتخابی عمل کے دوران کھلاڑیوں کی جسمانی صلاحیت، تکنیکی مہارت، ذہنی تیاری اور کھیل میں کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ یہ ٹرائل تجربہ کار کوچز اور ماہرین کی موجودگی میں منعقد ہوں گے۔ اس اقدام کا مقصد باصلاحیت کھلاڑیوں کا انتخاب کر کے انہیں اعلیٰ معیار کی تربیت فراہم کرنا اور قومی و بین الاقوامی سطح پر نمایاں کارکردگی کے لیے تیار کرنا ہے۔

واشنگ سینٹر کے لیے ملازمین درکار
ناندیڑ میں واشنگ سینٹر پر کام کرنے کے لیے لڑکوں کی ضرورت ہے۔
مناسب تنخواہ دی جائے گی۔
رابطہ کا وقت: شام 4 بجے سے رات 9 بجے تک
رابطہ نمبر 9518783473

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس: Mob: 9860871766